احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعہ 24 فروری 2012ء

روزنامہ

ٹیلیفون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

جمعہ 24 فروری 2012ء یکم ربیع الثانی 1433 ہجری 24 تبلیغ 1391 ہش جلد 62-97 نمبر 46

صبر کی رداء

حضرت علیؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

اَلصَّبْرُ رِدَائِیْ

صبر میری چادر ہے۔

(الشفاء - قاضی عیاض - جلد اول ص 86)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اے میرے دوستو! جو میرے سلسلۂ بیعت میں داخل ہو خدا ہمیں اور تمہیں ان باتوں کی توفیق دے جن سے وہ راضی ہو جائے۔ آج تم تھوڑے ہو اور تحقیر کی نظر سے دیکھے گئے ہو۔ اور ایک ابتلاء کا وقت تم پر ہے اسی سنت اللہ کے موافق جو قدیم سے جاری ہے ہر ایک طرف سے کوشش ہوگی کہ تم ٹھوکر کھاؤ۔ اور تم ہر طرح سے ستائے جاؤ گے اور طرح طرح کی باتیں تمہیں سننی پڑیں گی۔ اور ہر یک جو تمہیں زبان یا ہاتھ سے دکھ دے گا۔ اور خیال کرے گا کہ (-) کی حمایت کر رہا ہے اور کچھ آسمانی ابتلاء بھی تم پر آئیں گے تا تم ہر طرح سے آزمائے جاؤ۔ سو تم اس وقت سن رکھو کہ تمہارے فتح مند اور غالب ہو جانے کی یہ راہ نہیں کہ تم اپنی خشک منطق سے کام لو یا تمسخر کے مقابل پر تمسخر کی باتیں کرو یا گالی کے مقابل پر گالی دو۔ کیونکہ اگر تم نے یہی راہیں اختیار کیں تو تمہارے دل سخت ہو جائیں گے اور تم میں صرف باتیں ہی باتیں ہوں گی جن سے خدا تعالیٰ نفرت کرتا ہے اور کراہت کی نظر سے دیکھتا ہے۔ سو تم ایسا نہ کرو کہ اپنے پر دو لعنتیں جمع کر لو۔ ایک خلقت کی اور دوسری خدا کی بھی۔

یقیناً یاد رکھو کہ لوگوں کی لعنت اگر خدائے تعالیٰ کی لعنت کے ساتھ نہ ہو کچھ بھی چیز نہیں۔ اگر خدا ہمیں نابود نہ کرنا چاہے تو ہم کسی سے نابود نہیں ہو سکتے۔ لیکن اگر وہی ہمارا دشمن ہو جائے تو کوئی ہمیں پناہ نہیں دے سکتا۔ ہم کیونکر خدائے تعالیٰ کو راضی کریں اور کیونکر وہ ہمارے ساتھ ہو اس کا اس نے مجھے بار بار یہی جواب دیا ہے کہ تقویٰ سے۔ سو اے میرے پیارے بھائیو! کوشش کرو تا متقی بن جاؤ۔ بغیر عمل کے سب باتیں ہیچ ہیں اور بغیر اخلاص کے کوئی عمل مقبول نہیں۔ سو تقویٰ یہی ہے کہ ان تمام نقصانوں سے بچ کر خدا تعالیٰ کی طرف قدم اٹھاؤ اور پرہیزگاری کی باریک راہوں کی رعایت رکھو۔ سب سے اوّل اپنے دلوں میں انکسار اور صفائی اور اخلاص پیدا کرو اور سچ مچ دلوں کے حلیم اور سلیم اور غریب بن جاؤ کہ ہر یک خیر اور شر کا بیج پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے۔ اگر تیرا دل شر سے خالی ہے تو تیری زبان بھی شر سے خالی ہوگی۔ اور ایسا ہی تیری آنکھ اور تیرے سارے اعضاء۔ ہر یک نور یا اندھیرا پہلے دل میں ہی پیدا ہوتا ہے اور پھر رفتہ رفتہ تمام بدن پر محیط ہو جاتا ہے۔ سو اپنے دلوں کو ہر دم ٹٹولتے رہو۔ اور جیسا پان کھانے والا اپنے پانوں کو پھیرتا رہتا ہے اور ردّی ٹکڑے کو کاٹتا ہے اور باہر پھینکتا ہے۔ اسی طرح تم بھی اپنے دلوں کے مخفی خیالات اور مخفی عادات اور مخفی جذبات اور مخفی ملکات کو اپنی نظر کے سامنے پھیرتے رہو اور جس خیال یا عادت یا ملکہ کو ردّی پاؤ اس کو کاٹ کر باہر پھینکو۔ ایسا نہ ہو کہ وہ تمہارے سارے دل کو ناپاک کر دیوے اور پھر تم کاٹے جاؤ۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 صفحہ 546)

مریم شادی فنڈ

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ مریم شادی فنڈ ہے۔

مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

’’اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جا سکے گا۔‘‘
(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہو سکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

ماہر امراض جلد کی آمد

مکرم ڈاکٹر عبدالرفیق سمیع صاحب ماہر امراض جلد مورخہ 26 فروری 2012ء کو فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مریضوں کے معائنہ کیلئے تشریف لائیں گے۔ ضرورت مند احباب و خواتین ڈاکٹر صاحب موصوف کی خدمات سے استفادہ کیلئے ہسپتال تشریف لائیں اور پرچی روم سے قبل از وقت اپنی رجسٹریشن کروا لیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مشعل راہ

عہدیدار میں بعض دفعہ نیکی کا مخفی تکبر ہوتا ہے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع 15 نومبر 1985ء کے خطبہ جمعہ میں فرماتے ہیں۔

بعض دفعہ نیکی کا مخفی تکبر ہوتا ہے مثلاً ایک کمزور انسان کو اس کی کمزوری پر مطلع کرتے وقت ایسا انداز پایا جاتا ہے جس سے گویا یہ جتانا مقصود ہوتا ہے کہ تم میں یہ بات پائی جاتی ہے مجھ میں نہیں۔ تم مالی قربانی اس رنگ میں پیش کرتے ہو میں اس رنگ میں پیش کرتا ہوں۔ میں خدمت دین کر رہا ہوں تم خدمت دین کرنے والوں کو ٹھکرانے والے ہو۔ تم مجھے گھر پر پھیرے ڈلواتے ہو حالانکہ میں خدا کی خاطر خدا کے نام پر یہ کام کرنے کے لئے تمہارے پاس آیا تھا۔ یہ اور اس قسم کی بہت سی باتیں ہوتی ہیں جو قول سدید سے ہٹی ہوئی ہوتی ہیں۔ مثلاً یہ کہنا کہ میں تو خدا کی خاطر تمہارے گھر کے پھیرے ڈالتا ہوں اور تم آگے سے یہ سلوک مجھ سے کر رہے ہو۔ قرآن کریم کے بیان کردہ اصول کے مطابق یہ ایک ٹیڑھی بات ہے۔ حقیقت حال پر اگر آپ غور کریں تو معلوم ہوگا کہ اس کا اصلاح سے کوئی تعلق نہیں بلکہ یہ ایک گناہ گار کرنے والی بات ہے۔ اسی مضمون کو قرآن کریم ایک دوسری جگہ یوں بیان کرتا ہے (۔) (الحجرات آیت:18) ان سے کہہ دے کہ مجھ پر اپنا اسلام نہ جتایا کرو۔ اگرچہ یہ دوسرا رخ ہے لیکن بنیادی طور پر کمزوری وہی ہے یعنی بعض لوگ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہو کر آپؐ پر بھی اپنا اسلام جتایا کرتے تھے۔ یہ بھی ایک ایسی کمزوری ہے کہ جب یہ حد سے زیادہ بڑھ جائے تو یہ بھی ایک بھیانک شکل اختیار کر لیتی ہے کہ آنحضورؐ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بتایا کہ وہ خدا کی خاطر یہ یہ نیکیاں کرتے ہیں، رسول اللہؐ کی خاطر یہ یہ نیکیاں کرتے ہیں لیکن معاشرہ نے ان سے کیا سلوک کیا ہے ان کے حقوق ہیں جو ان کو نہیں دیئے جا رہے۔ غرض یہ اور اسی قسم کی کئی اور باتیں تھیں جو بعض............ عہد نبیؐ میں بھی کیا کرتے تھے اور خود حضرت اقدس محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو مخاطب کر کے یہ باتیں کیا کرتے تھے۔ لیکن آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کی طبیعت میں اتنی حیاء تھی کہ اس قسم کی باتیں سننے کے باوجود بھی جواب نہیں دیتے تھے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کی طرف سے جواب دیا اور حکماً فرمایا کہ ایسے لوگوں کو بتا دو (۔) اگر تم نے اسلام قبول کیا ہے تو اپنی خاطر کیا ہے میری ذات پر تمہارا کوئی احسان نہیں ہے، اگر تم خدا کی خاطر یہ کام کرتے ہو تو اپنی نیکیوں کا اجر خدا سے مانگو اسی پر تمہارا حق بنتا ہے مجھے یا میرے غلاموں کو آکر کیا بتاتے ہو کہ ہم نے یہ کیا اور وہ کیا۔

پس یہ اسی بنیادی کمزوری کی بگڑی ہوئی صورت ہے جس کا میں نے ذکر کیا ہے۔ ایک آدمی جب گھر سے خدا کے نام پر یہ عہد کر کے نکلتا ہے کہ وہ رضائے باری تعالیٰ کی خاطر جماعت کی خدمت کے لئے نکلا ہے، وہ اپنے لئے نہیں بلکہ خدا کے نام پر ایک نیک کام کے لئے اپنی جھولی پھیلا رہا ہے تو اس کو پھر ان سب باتوں کے لئے تیار رہنا چاہئے۔ اس راہ میں اس کی دل شکنیاں بھی ہوں گی لیکن ہر دل شکنی اگر وہ خدا کی خاطر صبر سے قبول کرے تو یہ اس کا درجہ بڑھانے والی ہوگی۔ ہر دفعہ جب وہ کسی در سے لوٹایا جائے گا تو ایک ایک قدم پر خدا اسے اتنے ثواب عطا فرمائے گا کہ بعض لوگوں کی عمر بھر کی نیکیاں بھی اس طرح ثواب حاصل نہیں کر سکتیں۔ مگر اس کے لئے ضروری ہے کہ نیتیں صاف اور بات سیدھی ہو۔ جب بھی کوئی انسان خدا کی خاطر نکلتا ہے تو قول سدید کی رو سے اس کا کسی پر کوئی احسان نہیں ہے۔ نہ جماعت پر اس کا کوئی احسان ہے نہ اس شخص پر کوئی احسان ہے جس سے وہ نیک توقع رکھ کر گھر سے نکلا ہے یا جس سے کوئی نیک بات کہنے کے لئے گھر سے نکلا ہے۔ جب انسان یہ اختیار کرے اور اپنے نفس کا پوری طرح تجزیہ کر کے اپنی نیتوں کو صاف کر کے گھر سے نکلے تو اس کے منہ سے کوئی کڑوی بات نکل ہی نہیں سکتی۔ جب بھی خدا کے نام پر اس کی مخالفت ہوگی، اس کے دل میں سرور کی ایک عجیب کیفیت پیدا ہوگی ایک ایسی روحانی لذت پیدا ہوگی کہ باہر کی دنیا کا انسان اس کا تصور بھی نہیں کر سکتا۔

(روزنامہ الفضل 18 مئی 2004ء)

مکرم نصیر احمد طاہر صاحب نائب صدر مجلس انصار اللہ ہالینڈ

پیس کانفرنس مجلس انصار اللہ ہالینڈ

مورخہ 18 نومبر 2011ء بروز جمعہ کو مجلس انصار اللہ ہالینڈ کے زیر انتظام ایک پیس کانفرنس کا انعقاد ہوا۔ بیت مبارک ہیگ میں ہونے والی یہ کانفرنس شام 5 بجے سے لے کر رات 9 بجے تک جاری رہی۔ اس کانفرنس میں 45 کے قریب مہمان تشریف لائے جن میں ایک ممبر آف پارلیمنٹ منسٹر ایم شیلک جن کا تعلق لیبر پارٹی سے ہے، بھی تشریف لائے۔ علاوہ ازیں ہیگ کے مسٹر نمائندہ ہاور مقامی کونسل کے اہم رکن مسٹر R.S. Baldewsing اور مسٹر Hans van campman۔ ڈائریکٹر یونیورسل پیس فیڈریشن ہالینڈ بھی تشریف لائے۔ اپنے احمدی احباب وخواتین کی تعداد 80 کے قریب تھی۔

تلاوت قرآن کریم اور ڈچ ترجمہ کے بعد محترم امیر صاحب نے جماعت کے تعارف کے ساتھ ساتھ استقبالیہ کلمات کہے۔ اس کے بعد مندرجہ ذیل مقررین نے تقاریر کیں۔

1۔ مسٹر شیلک رکن پارلیمنٹ

2۔ مسٹر R.S. Baldewsing نمائندہ رکن مقامی کونسل ہیگ

3۔ مسٹر Hansvan Campman ڈائریکٹر upf ہالینڈ

4۔ مسٹر عبدالحمید فن درفیلدن صاحب نائب امیر جماعت احمدیہ ہالینڈ

اس کے بعد صدر صاحب مجلس انصار اللہ ہالینڈ مکرم اظہر علی نعیم صاحب نے شکریہ کے کلمات کہے اور کانفرنس میں تقاریر کرنے والے احباب میں تحائف پیش کئے جو کہ جماعت کے تعارف پر مبنی کتاب، قرآن مجید اور پھولوں کا گلدستہ شامل تھے۔ علاوہ ازیں کانفرنس کا انتظام کرنے والی ٹیم میں خصوصی شیلڈز تقسیم کی گئیں۔ آخر پر مجلس سوال و جواب کا انعقاد ہوا جس میں مہمانوں نے دلچسپی کا اظہار کیا جو وقت مقرر کیا گیا تھا وہ بہت کم محسوس ہوا اس محفل کے بعد بیت الذکر کے نیچے والے حصے میں تیار کی گئی قرآن مجید کی نمائش کا افتتاح ہوا اور مہمانوں کو اس کا وزٹ کروایا گیا۔ دونوں ہالوں میں لگی اس نمائش میں بھی مہمانوں نے کافی دلچسپی کا اظہار کیا اور تصاویر لیں اس کے بعد خصوصی ٹینٹوں میں ڈنر کا انتظام تھا کھانے کے بعد رات 9 بجے اس کانفرنس کا اختتام ہوا۔

کانفرنس کے لئے بیت مبارک کے بڑے ہال کو استعمال کیا گیا جس کو خوبصورت طریقے سے باقاعدہ تیار کیا گیا Beamer اور سکرین کے ذریعے ساتھ ساتھ کارروائی جاتی رہی ہال میں ایک سٹال کا انتظام بھی کیا گیا تھا تمام کارروائی ڈچ زبان میں تھی۔ لجنہ کے لئے پردے کے پیچھے انتظام کیا گیا تھا۔

کھانے کے بعد سمعی و بصری کی ٹیم نے مہمانوں کے تاثرات بھی ریکارڈ کئے۔ کھانے کے دوران اپنے احباب کے ساتھ اور اسی طرح کانفرنس کے دوران بھی انہوں نے اچھے انداز میں اور مثبت رنگ میں کانفرنس کی تعریف کی۔ جماعت کے بارے میں مزید تعارف حاصل کرنے کی خاطر سوالات کئے اور اسی طرح کے مزید پروگرام کرنے کی خواہش کا اظہار کیا۔

حقوق العباد۔ حقوق اللہ

شریعت کے دو بڑے حصے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

شریعت کے دو ہی بڑے حصے اور پہلو ہیں جن کی حفاظت انسان کو ضروری ہے۔ ایک حق اللہ، دوسرے حق العباد۔ حق اللہ تو یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کی محبت، اس کی اطاعت، عبادت، توحید، ذات اور صفات میں کسی دوسری ہستی کو شریک نہ کرنا۔ اور حق العباد یہ ہے کہ اپنے بھائیوں سے تکبر، خیانت اور ظلم کسی نوع کا نہ کیا جاوے۔ گویا اخلاقی حصہ میں کسی قسم کا فتور نہ ہو۔ سننے میں تو یہ دو ہی فقرے ہیں لیکن عمل کرنے میں بہت ہی مشکل ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی فضل انسان پر ہو تو وہ ان دونوں پہلوؤں پر قائم ہو سکتا ہے کسی میں قوت غضبی بڑھی ہوئی ہوتی ہے۔ جب وہ جوش مارتی ہے تو نہ اس کا دل پاک رہ سکتا ہے اور نہ زبان ۔ دل سے اپنے بھائی کے خلاف ناپاک منصوبے کرتا ہے اور زبان سے گالی دیتا ہے۔ اور پھر کینہ پیدا کرتا ہے۔ کسی میں قوت شہوت غالب ہوتی ہے اور وہ اس میں گرفتار ہو کر حدود اللہ کو توڑتا ہے۔ غرض جب تک انسان کی اخلاقی حالت بالکل درست نہ ہو وہ کامل ایمان جو منعم علیہ گروہ میں داخل کرتا ہے اور جس کے ذریعہ سچی معرفت کا نور پیدا ہوتا ہے اس میں داخل نہیں ہو سکتا۔ پس دن رات یہی کوشش ہونی چاہئے کہ بعد اس کے جو انسان سچا موحد ہو اپنے اخلاق کو درست کرے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص 214)

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ
مطبع: ضیاء الاسلام پریس
مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ
قیمت 5 روپے

زندہ ایمان کے کرشمے

محترم حاجی عبدالکریم صاحب مرحوم کراچی کے خودنوشت حالات

اللہ تعالیٰ نے اس عاجز کو محض اپنے فضل وکرم سے سلسلہ عالیہ احمدیہ میں شرکت کی توفیق عطا فرمائی ۔ 1914ء میں یہ عاجز سرگودھا میں تعلیم حاصل کررہا تھا۔ بورڈنگ ہاؤس میں رہتا تھا۔اس کے قریب ہی جامع مسجد تھی۔ میں وہاں کے امام صاحب کو نماز فجر سے نصف گھنٹہ پہلے قرآن شریف ناظرہ سنایا کرتا تھا۔اس خیال سے کہ اس میں کوئی غلطی کروں تو وہ اصلاح کردیں۔نمازیں اسی مسجد میں باجماعت ادا کیا کرتا تھا۔ ہمارے ہیڈ ماسٹر حافظ عبدالکریم صاحب بی اے بی ٹی تھے۔ وہ بورڈنگ ہاؤس کے سپرنٹنڈنٹ بھی تھے۔ وہ بھی نماز کے پابند تھے۔ اسی مسجد میں نمازیں پڑھا کرتے تھے۔مگر جمعہ کی نماز وہ کسی اور جگہ پڑھا کرتے تھے۔ ایک روز جب وہ جمعہ کی نماز ادا کرنے جارہے تھے ۔تو میں بھی وضو کرکے ان کے پیچھے پیچھے چلا گیا۔جس بیت میں انہوں نے نماز جمعہ ادا کی۔ میں نے بھی وہاں نماز جمعہ ادا کی۔ نماز کے بعد وہ بورڈنگ کی طرف روانہ ہوئے۔ میں بھی ان کے پیچھے جارہا تھا۔وہ مجھے اس بیت میں دیکھ چکے تھے۔تھوڑی دور چل کر انہوں نے مجھے بلاکر دریافت کیا کہ تم نے اس بیت میں نماز جمعہ کیوں پڑھی؟ میں نے کہا کہ میں آپ کے ساتھ ساتھ چلا آیا۔ حافظ صاحب نے فرمایا ’’ دیکھو یہ بیت احمدیہ ہے۔ان لوگوں کو قادیانی بھی کہتے ہیں اور مرزائی بھی۔ میں نہ قادیانی ہوں اور نہ مرزائی۔مگر یہاں اس لئے جمعہ کی نماز پڑھنے آتا ہوں کہ خطبہ میں امام یہاں قرآن شریف کی اچھی تفسیر بیان کرتے ہیں۔اس لئے یہاں نماز جمعہ ادا کرنے میں مزا آتا ہے۔تم اگر چاہو تو یہیں نماز جمعہ ادا کیا کرو۔مگر دیکھو قادیانی یا مرزائی نہ ہونا۔‘‘

اس کے بعد میرے دل میں سوال پیدا ہوا کہ یہ حافظ قرآن ہیں، بی اے بی ٹی ہیں، ان کو بیت احمدیہ میں نماز پڑھنے میں لذت آتی ہے۔مگر نہ وہ خود احمدی ہیں اور مجھے بھی منع کرتے ہیں۔ یہ عجیب بات ہے۔اس وقت تک مجھے جماعت احمدیہ کے عقائد وغیرہ کا کوئی علم نہ تھا۔عشاء کی نماز کے بعد بھی دیر تک یہی سوچتا رہا۔

رات کو میں نے خواب دیکھا کہ ایک مذہبی لیکچر ہے اور لوگ اس کو سننے جارہے ہیں ۔ میں بھی چلا گیا۔ وہاں ایک بزرگ نے تقریر فرمائی کہ دین حق زندہ مذہب ہے،اس کا خدا زندہ ہے،اس کا رسول زندہ ہے،اس کی کتاب زندہ ہے۔اللہ تعالیٰ نے مجھے اس زمانہ میں اس لئے بھیجا ہے کہ میں دین حق کی صداقت ثابت کروں۔

جلسہ ختم ہوا تو میں نے سامعین میں سے اپنے ساتھ والے سے پوچھا کہ ’’یہ کون بزرگ ہے‘‘؟ اس نے جواب دیا کہ ’’یہ سیدنا حضرت مرزا غلام احمد قادیانی ہیں۔ جنہوں نے اس زمانہ میں امام مہدی اور مسیح موعود ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔‘‘ میں نماز فجر سے پہلے جامع مسجد چلا گیا۔ تاکہ امام صاحب کو قرآن شریف سناؤں۔ میں نے ان سے کہا! مولوی صاحب۔سیدنا حضرت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے متعلق آپ کا کیا خیال ہے۔ یہ سنتے ہی مولوی صاحب نے غصے سے مجھے کہا ’’اومنڈیا! تینوں کوئی مرزائی ٹکر گیا اے‘‘ میں نے کہا نہیں وہ کہنے لگے ’’مرزا سخت کافر ہے۔ میں نے کہا مولوی صاحب مجھے جو قرآن شریف آپ کو سنانا تھا وہ سنا چکا۔ میں دینی علم زیادہ نہیں رکھتا۔ مگر مرا ضمیر اس جواب کو تسلیم نہیں کرتا۔ یہ کہہ کر میں بیت احمدیہ چلا گیا۔

بیت احمدیہ کے خادم سے میں نے دریافت کیا کہ کوئی احمدی بزرگ بیت کے قریب رہتے ہیں۔انہوں نے ایک مکان کی طرف اشارہ کیا۔ میں نے وہاں جاکر دروازہ پر دستک دی تو ایک بزرگ سفید ریش نے مجھے اندر بلالیا۔وہ حلوہ پکا چکے تھے۔انہوں نے بچوں کو اٹھایا اور کہا ’’بچو اٹھو، حلوہ تیار ہے، وضو کرو اور حلوہ کھا کر نماز کے لئے تیار ہوکر بیت چلو۔انہوں نے بتایا کہ میں ان کو صبح حلوہ دیتا ہوں تاکہ ان کو نماز کی عادت ہوجائے۔ مجھے بھی انہوں نے حلوہ دیا۔ میں نے ان سے کہا ’’کہ کیا حضرت مرزا صاحب کی تصویر آپ کے پاس ہے‘‘؟ انہوں نے ایک فوٹو مجھے دکھایا۔ میں نے پہچان لیا کہ یہ وہی بزرگ ہیں۔ جنہوں نے لیکچر دیا تھا اور خواب میں عاجز نے سنا تھا۔

میں نے کہا کہ میں آپ کی جماعت میں داخل ہونا چاہتا ہوں۔ انہوں نے دس شرائط بیعت مجھے پڑھوائیں۔میں نے کہا مجھے منظور ہیں۔ انہوں نے ایک کارڈ مجھے دیا۔ اس پر میں نے بیعت کی درخواست حضور انور کی خدمت میں بھیج دی۔انہوں نے مجھے درثمین دی کہ فی الحال تم اس کو پڑھا کرو۔

میں فوج میں کلرک بھرتی ہوگیا اور مجھے مہو چھاؤنی بھیج دیا گیا۔ جب میرے آنے کی خبر پلٹن میں پہنچی تو مسلمان صوبیدار میجر بہت خوش ہوئے اور سٹیشن پر مجھے لینے آئے۔راستہ میں ان کو معلوم ہوا کہ میں احمدی ہوگیا ہوں تو ان کو بہت صدمہ ہوا۔اس لئے انہوں نے فیصلہ کیا کہ وہ مجھے ملازمت سے علیحدہ کرادیں گے۔ مجھے باورچی نے کہا کہ تم کافر ہو۔اس لئے میں تمہارا کھانا تیار نہیں کرتا۔ میں نے پانچ روپے ماہوار پر ایک ملازم رکھا۔ جب میں دفتر گیا تو اس کو ورغلایا گیا اور وہ میرا سامان لے کر چلا گیا۔ جو ملازم رکھتا وہ بھاگ جاتا تھا۔ چند روز تک تو میں نے چنے کھا کر گزارہ کیا۔ چونکہ میرے پاس درثمین تھی۔ اس لئے میں نے مرکز سے کتب سلسلہ منگوائیں۔سب سے پہلے براہین احمدیہ کو پڑھنا شروع کیا۔اس کے پڑھنے سے میرا ایمان بڑھتا گیا۔کھانے کے لئے میں چنوں پر گزارہ کرتا تھا یا دفتر کے بعد بازار میں جاکر کہیں روٹی کھالیتا تھا۔صوبیدار میجر نے مجھے بلاکر کہا کہ آپ کو بہت تکلیف ہے۔آپ یہ ملازمت چھوڑ دیں۔میرے ساتھ چلیں کرنل صاحب کے پاس۔ میں کہہ دوں گا کہ صاحب ان کے مذہب (فرقہ) کا کوئی آدمی اس پلٹن میں نہیں ہے۔اس لئے ان کو ڈسچارج کردیا جائے۔ میں نے جواب دیا۔ جہاں اللہ تعالیٰ نے مجھے کھڑا کیا ہے۔ میں وہیں کھڑا رہوں گا۔ میں خود ملازمت نہیں چھوڑوں گا۔صوبیدار میجر نے غصے سے کہا کہ ہم احمدیت کو مٹا کر چھوڑیں گے۔ میں نے پورے جوش سے ان کو جواب دیا کہ میں احمدیت کو قائم کرکے چھوڑوں گا۔ دوسرے روز میں نے دفتر میں درخواست دی کہ میرا نام عبدالکریم کی بجائے ’’اے۔ کے احمدی تبدیل کردیا جائے۔ چنانچہ اس کے متعلق آرڈر ہوگیا اور سب پلٹن کو سنا دیا گیا اس کے بعد صوبیدار میجر کو بھی مجھے مسٹر احمدی کہنا پڑتا تھا۔صوبیدار میجر نے مجھے مزید تنگ کرنا شروع کیا۔ میں نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب (جو میرے ہم وطن تھے) کو دعا کیلئے خط لکھا۔ انہوں نے کرنل صاحب کو خط لکھا کہ عبدالکریم کا خیال رکھیں۔اس کو مخالفین سلسلہ تنگ کررہے ہیں۔ان کو حضرت مفتی صاحب نے سلسلہ کا انگریزی لٹریچر بھی بھیجا۔ میں ہر روز نماز عشاء کے بعد براہین احمدیہ پڑھا کرتا تھا۔ایک روز پڑھتے پڑھتے میں سوچنے لگا کہ غیر از جماعت کیوں اس نور کی مخالفت کرتے ہیں اور یہ بھی گوارا نہیں کرسکتے کہ دوسرے اس تعلیم کو مانیں۔ مجھے اُونگھ آگئی اور میں نے دیکھا کہ ایک بزرگ میرے سامنے کھڑے ہیں۔انہوں نے مجھے ایک کتاب دی جو بجائے کاغذوں کے سبز رنگ کے پتوں کی بنی ہوئی تھی۔ میں نے اس کے چند ورق اُلٹے تو وہ خالی تھے۔ میں نے عرض کیا کہ حضور اس میں تو کچھ نہیں لکھا۔ انہوں نے جواب دیا کہ اس میں آپ کے لئے سب کچھ ہے۔اس لئے میں نے پھر شوق سے اس کی ورق گردانی کی تو میں نے دیکھا کہ ایک صفحہ پر جلی قلم سے یہ الفاظ لکھے ہوئے تھے۔

’’دنیا تیرے پیچھے لگی ہوئی ہے مگر ہم تجھے بچا لیں گے‘‘

میں نے دیکھا کہ ان الفاظ سے نور کا کرنٹ (Current) نکلا ہے اور وہ میرے جسم میں سرایت کرگیا ہے۔ میں نے اس بزرگ کا شکریہ ادا کیا۔ یہ بزرگ حضرت خلیفۃ المسیح الاول تھے۔اس کے بعد میری آنکھ کھل گئی۔ جاگنے کے بعد وہ نور کی رَو میرے جسم میں محسوس ہوتی تھی۔ میں نے یقین کرلیا کہ اب میرا پیارا خدا میرے ساتھ ہے اور دنیا کی کوئی طاقت مجھے نقصان نہیں پہنچاسکتی۔

حضرت مفتی صاحب کا خط اور لٹریچر ملنے کے بعد کرنل صاحب نے مجھے بلا بھیجا اور کہا تم احمدی ہو۔مفتی محمد صادق صاحب نے مجھے لکھا ہے کہ تم کو مخالف تنگ کررہے ہیں۔انہوں نے مجھے لٹریچر بھیجا ہے جو بہت ہی عمدہ تھا۔تم کیوں میرے پاس نہیں آئے۔ میں نے کہا کہ اس مخالفت میں مجھے نماز اور دعا میں بہت لذت آتی تھی۔ میں نے یہ پسند نہ کیا کہ میں اس ذوق کو ضائع کردوں۔

کرنل صاحب نے اپنے ایڈجوٹنٹ (Adjutant) مسٹر کپتان مور (Moore) کو بلاکر کہا کہ مسٹر احمدی اکیلے ہیں۔اس لئے آئندہ جو کلرک ملازم رکھو وہ اس کی جماعت کا ہو اور احمدی کو حاضری وغیرہ میں جانے کی ضرورت نہیں۔صوبیدار میجر کو بلاکر پوچھا کہ کیا احمدی کافر ہوتے ہیں؟ اس نے کہا ہاں کرنل صاحب نے کہا کہ اچھا ہم ان کو دفتر میں رہنے کے لئے جگہ دیتے ہیں۔ان کو حاضری وغیرہ کیلئے آپ نہ بلایا کریں۔

میں نے الفضل میں اشتہار دیا اور احمدی احباب کی درخواستیں آئیں جو میں نے کپتان مور صاحب کو دے دیں۔اس کے نتیجہ میں مندرجہ ذیل احباب میری پلٹن میں ملازم ہوگئے (1) مرزا محمد حسین صاحب چھٹی مسیح (2) مشتاق احمد صاحب (3) محمد ابراہیم صاحب ملتانی مرحوم۔ہم چاروں احمدی اکٹھے رہتے تھے۔

مجھے کرنل صاحب نے دو ماہ کیلئے لاہور بھیج دیا۔ فوجی حساب کی سکھلائی تھی وہاں میں O.M.A.P کے دفتر میں کام سیکھتا تھا۔اس دفتر میں مکرم حکیم دین محمد صاحب جو مکرم صلاح الدین صاحب کے خسر ہیں۔ سپرنٹنڈنٹ تھے۔انہوں

نے دو ماہ تک مجھے اپنے مکان میں رکھا۔ وہاں کھانے اور نماز وغیرہ کا بہت آرام رہا۔

کچھ روز بعد ہماری پلٹن مصر روانہ ہوگئی۔ مجھے سویز میں حساب کتاب کے دفتر میں بھجوایا گیا۔ باقی پلٹن میدان جنگ میں چلی گئی۔ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کو لندن جانے کا ارشاد ہوا۔ انہوں نے مجھے لکھا کہ میں فلاں روز جہاز پر بمبئی سے جہاز لوں گا اور انہوں نے کمرہ کا نمبر بھی لکھا۔

حضرت مفتی صاحب نے اپنی تاریخ روانگی کے متعلق مجھے لکھا کہ مجھے جہاز والوں کی طرف سے تار ملے گا تو میں بمبئی روانہ ہوجاؤں گا۔ اس لئے وہاں جہاز والی کمپنی سے پتہ کرلیں کہ یہ جہاز کب سویز پہنچے گا۔ اگر ہو سکے تو آپ مجھے ملیں۔ میں نے فوجی حکام کے ذریعہ کوشش کی۔ مجھے کہا گیا کہ آپ کو دو گھنٹہ پہلے اطلاع دی جائے گی۔ میں نے حضرت مفتی صاحب کیلئے ایک سو روپیہ علیحدہ رکھ دیا۔ بیس روپے کا فروٹ لینا تھا اور اسی روپے کا قلم۔

چند روز بعد مجھے اطلاع ملی کہ آٹھ بجے صبح فلاں میجر کے پاس جاؤ۔ وہ آپ کے ساتھ بحری جہاز پر جائے گا۔ جس میں آپ کے مربی لندن جا رہے ہیں۔ میں نے بیس روپے کا فروٹ خرید لیا۔ باقی دکانیں بند تھیں۔ اس لئے قلم نہ خرید سکا۔

میں تختہ جہاز پر گیا۔ حضرت مفتی صاحب سبز پگڑی، سبز چغہ پہنے کھڑے تھے۔ وہ مجھے اپنے کیبن میں لے گئے۔ میں نے فروٹ پیش کیا اور اسی روپے نقد۔ عرض کیا کہ دکانیں بند تھیں اس لئے آپ کے لئے قلم نہیں خرید سکا۔ آپ سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اس رقم سے قلم خرید کر لیں۔ تاکہ دینی خط و کتابت میں اس عاجز کو بھی ثواب ملتا رہے۔

جب میں نے حضرت مفتی محمد صادق صاحب کی خدمت میں سویز کی بندرگاہ میں عرشہ جہاز پر مبلغ اسّی روپے اس غرض سے پیش کئے وہ لندن مشن میں قیام کے دوران اس رقم سے قلم خرید کر دینی خط و کتابت فرمائیں تو انہوں نے فرمایا کہ

''میری دعا قبول ہوگئی ہے! الحمدللہ''

تفصیل یہ بیان فرمائی کہ سمندری سفر میں مجھے Sea Sickness ہوگئی ہے۔ اس لئے میں نے جہاز کے کپتان سے دریافت کیا تھا کہ کیا اس سفر کو کم کیا جاسکتا ہے؟ تو اس نے کہا کہ ہاں آپ فرانس سے ریل پر چلے جائیں تو آپ کا کئی روز کا سفر بچ جائے گا۔ لہٰذا ریل کے ٹکٹ کیلئے حضرت مفتی صاحب کو اسّی روپیہ کی ضرورت تھی۔ لیکن جہاز پر چونکہ چیک نہیں لیتے۔ اس لئے کپتان نے نقد روپیہ طلب کیا۔ حضرت مفتی صاحب فرمانے لگے۔ میں نے دعا کی تھی کہ خدایا! میں تیرے دین کی دعوت کیلئے جا رہا ہوں۔ مجھے اسّی روپے عطا فرما۔ اور مجھے یقین ہوگیا کہ میری یہ دعا قبول ہوگئی ہے۔ اب آپ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ نے مجھے یہ رقم دی ہے۔ جب ولایت سے واپسی پر حضرت مفتی صاحب اپنے لڑکے مفتی عبدالسلام صاحب کے رخصتانہ کے سلسلہ میں شاہجہانپور گئے تو وہاں کے مشن ہال میں ان کا ایک لیکچر ہوا۔ صدر پرنسپل تھا۔ موضوع تقریر تھا۔

My Experience in America

یعنی امریکہ میں میرے تجربات۔ اس تقریر میں انہوں نے اس دعا کی قبولیت کا واقعہ بھی بیان فرمایا۔ نیز فرمایا کہ جس نوجوان نے مجھے اسّی روپے دیئے تھے وہ اس وقت سامعین میں موجود ہے۔ میں ان سے کہتا ہوں کہ وہ کھڑے ہوکر اس واقعہ کی تصدیق کریں۔ چنانچہ میں نے کھڑے ہو کر اس امر کی تصدیق کی۔

میں عرشہ جہاز پر حضرت مفتی صاحب سے ملاقات کے بیان کی طرف واپس آتا ہوں۔ آپ نے فرمایا کہ میری عمر زیادہ ہے۔ میں دعوت الی اللہ کیلئے جا رہا ہوں، زندہ واپس آؤں یا نہ۔ اس لئے میں نے اپنے لڑکے عبدالسلام مفتی کے نکاح کا اعلان حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خدمت میں عرض کرکے اپنی روانگی سے پہلے کروا دیا ہے۔ لڑکی ایک رفیق بابو محمد علی خان صاحب شاہجہانپوری کی ہے۔ ان کی چار لڑکیاں ہیں۔ مگر عبدالسلام کی عمر کے لحاظ سے بڑی سے چھوٹی لڑکی اس کے لئے موزوں تھی۔ اس سے اس کا نکاح ہوا ہے۔ مگر بڑی بہن کی شادی سے پہلے چھوٹی بہن کا رشتہ ہو جانا معیوب سمجھا جاتا ہے اور بابو صاحب موصوف نے میرے احترام کی وجہ سے مان تو لیا ہے لیکن ساتھ ہی یہ کہا ہے کہ بڑی لڑکی کا رشتہ بھی آپ ہی کسی مناسب جگہ کردیں۔ میں نے وعدہ کرلیا تھا اور میرا ذہن تمہاری طرف گیا تھا۔ یہ سب لڑکیاں صوم وصلوٰۃ کی پابند ہیں۔ آپ اپنے والد صاحب کو لکھ دیں اگر وہ پسند کریں تو پھر مجھے اطلاع دیں۔ میں نکاح کروادوں گا۔ ساتھ ہی انہوں نے فرمایا کہ آپ اپنا فوٹو بابو صاحب موصوف کو بھیج دیں اور لکھ دیں کہ مفتی صاحب کی تحریک پر فوٹو بھجوا رہا ہوں۔ نیز فرمایا کہ لندن پہنچ کر میں بابو صاحب کو لکھ دوں گا کہ اس لڑکے کو رشتے کی تحریک کی گئی ہے۔ چنانچہ میں نے ان کے حکم کی تعمیل کی اور آخر 17/اگست 1917ء کو سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے میرے نکاح کا اعلان قادیان دارالامان میں فرمایا۔ میں جب 1919ء میں جنگ کے خاتمہ پر واپس ہندوستان آیا تو اپریل میں رخصتانہ کے لئے شاہجہانپور گیا۔ چونکہ خدا تعالیٰ نے مصر میں عاجز کو دعوت الی اللہ کی توفیق دی تھی۔ اس لئے احباب جماعت کے سامنے مصر کے حالات بیان کئے گئے۔ میرے قیام کا پروگرام دس روز تھا۔ جس کے لئے ایک مکان لے لیا گیا تھا۔ رخصتانہ کے روز میری بیوی کو اس مکان میں پہنچا دیا گیا اور شاہجہانپور کے احباب جماعت مجھے اس مکان میں چھوڑنے آئے اور دعا کی کہ میری شادی کو اللہ تعالیٰ بابرکت فرمائے۔

اسی سلسلہ میں دینی غیرت و خدمت کے متعلق بھی دو واقعات تحریر کرتا ہوں۔ نئی نئی شادی ہوئی تھی اس کے باوجود میری بیوی نے اپنا زیور چندہ میں دے دیا تھا۔ 1924ء میں عاجز کراچی کسٹم میں Preventive آفیسر تھا۔ ان ایام میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی طرف سے چندہ خاص کی تحریک ہوئی تھی۔ عاجز نے اپنی تین ماہ کی تنخواہ اس مد میں دینے کا وعدہ کیا تھا۔ اس کے معاً بعد میری وہ ملازمت جاتی رہی اور میں بیکار ہو گیا۔ میں نے اپنی بیوی سے ذکر کیا کہ تین ماہ کی تنخواہ دینے کا وعدہ ہے اگر تم تعاون کرو تو ہم اپنے گھر کا سامان نیلام کردیں اور چندہ دے دیں اس وقت رخصتانہ کو پانچ سال ہوچکے تھے۔ میری بیوی نے رضامندی کا اظہار کیا۔ میں نے اعلان کردیا کہ چندہ دینے کی غرض سے اپنے گھر کا سامان نیلام کروں گا۔ گھر کا سب سامان سوائے بستروں اور چند ضرورت کے برتنوں کے نیلام کردیا گیا اور میں نے چندہ ادا کردیا۔ پلنگ بھی نیلام کردیئے گئے۔ اس رات ہم دونوں چٹائی پر سوئے۔ گھر کا سامان نیلام کرنے کے بعد میری بیکاری کی وجہ سے میری بیوی نے لیڈی سپروائزر کی تحریک پر ملازمت کر لی۔ ان کو اپنے گھر کے قریب کے زنانہ سکول میں ملازمت دی گئی۔ ہیڈ مسٹریس پنجابی عورت تھی۔ اس کو جب معلوم ہوا کہ یہ یوپی کی ہیں اور خاوند پنجابی ہے تو اس نے وجہ دریافت کی۔ میری بیوی نے بتایا کہ احمدیوں کی شادیاں اپنی جماعت میں ہوا کرتی ہیں۔ اس پر اس نے سیدنا حضرت مسیح موعود کی شان میں گستاخی کی۔ میری بیوی یہ کہہ کر گھر آگئی کہ میں ایسی ملازمت پر لعنت بھیجتی ہوں۔ جہاں میرے پیارے آقا کو گالیاں دی جاتی ہیں۔ ہیڈ مسٹریس نے فوراً رپورٹ کردی کہ فلاں استانی بھاگ گئی ہے۔ لیڈی سپروائزر پارسی عورت تھی۔ وہ ہمارے گھر آئی۔ میری بیوی نے اس کو بتایا کہ اس نے ہمارے آقا کو گالیاں دی تھیں سپروائزر نے میری بیوی کا تبادلہ سولجر بازار سے صدر بازار سکول کردیا۔

دو واقعات میں اپنے متعلق لکھتا ہوں۔ جن سے یہ ثابت ہوگا کہ خدا تعالیٰ کا یہ وعدہ کہ ہم تجھے بچالیں گے۔ کس شان سے پورا ہوا۔

میں سویز میں فوجی کیمپ میں رہتا تھا۔ اس کیمپ میں کئی سو کلرک تھے۔ میں نے دینی غرض کے لئے چار بجے سے شام سے بارہ بجے رات کا پاس لیا ہوا تھا۔ پانچ چھ گھنٹے ہر روز میں دعوت الی اللہ کیا کرتا تھا۔ اپنے خیمہ کے سامنے میں نے ایک بیت بنائی ہوئی تھی۔ جہاں میں نداء دیا کرتا تھا اور نماز پڑھا کرتا تھا۔ میں نے وہاں اعلان کیا ہوا تھا کہ جو صاحب قرآن شریف پڑھنا چاہیں مجھ سے پڑھ لیں۔ اس پر ایک ہیڈ کلرک ساغر خان صاحب نے جو ایک توپ خانہ سے آئے ہوئے تھے۔ مجھ سے قرآن شریف پڑھا۔ قرآن شریف ختم کرنے پر وہ خدا کے فضل سے احمدی ہوگئے اور ان کو واپس توپ خانہ بلا لیا گیا۔ وہاں انہوں نے ایک جمعدار حافظ قرآن کو مناظرہ میں شکست دی۔ اس نے دریافت کیا کہ تم نے قرآن کریم کہاں سے پڑھا ہے۔ اس نے میرا نام بتایا۔ وہ رخصت لے کر سویز آیا اور مخالفین سے کہا کہ میں احمدی سے مناظرہ کرتا ہوں تم مجھے لکھ دینا کہ احمدی ہار گیا ہے تاکہ میں وہاں جاکر ساغر خان کو بتلاؤں کہ میں تمہارے استاد کو شکست دے آیا ہوں۔ چند غیر احمدی کلرکوں کے ساتھ وہ میرے خیمہ میں آیا اور باوجود دلائل سننے کے اس نے کہا کہ احمدی صاحب آپ ہار گئے۔ اس کے ساتھیوں نے سکیم کے مطابق ایسی ہی تحریر لکھ کردے دی۔

کپتان صاحب نے رپورٹ کر کے لکھا کہ مسٹر احمدی کا کورٹ مارشل کیا جائے۔ مجھے نظر بند کر دیا گیا۔ میں اپنے خیمہ میں رہتا تھا۔ کپتان رائٹ صاحب نے جج سے کہہ دیا تھا کہ مسٹر احمدی کو چھ ماہ قید کی سزا دیں (جج صاحب بھی ایک انگریز کپتان تھے) مقصد یہ تھا کہ سزا کاٹنے کے لئے مجھے واپس ہندوستان بھجوا دیا جائے۔ اور اصل الزام یہی تھا کہ یہ شخص عیسائیت کا دشمن ہے اور کپتان رائٹ نے جج صاحب کو پادری سے میری گفتگو کا حال بتا دیا تھا۔

ان معاملات سے دو اڑھائی ماہ بیشتر ہمارے کرنل صاحب بریگیڈیئر ہوگئے تھے اور جب یہ خبر گزٹ میں شائع ہوئی تھی تو میں نے انہیں مبارکباد کا تار دیا تھا۔ کورٹ مارشل عدالت کی طرف سے مجھے چارج شیٹ دیا گیا کہ فلاں روز تک اس کا جواب دو اور عدالت میں اپنے گواہوں کو بھی ساتھ لاؤ۔

فیصلہ سے ایک روز پہلے کپتان رائٹ نے دفتر میں سب کلرکوں سے کہہ دیا تھا کہ کل احمدی کو چھ ماہ کی سزا مل جائے گی۔ رات کو کیمپ میں چند

ایک غیر احمدی کلرکوں نے برادرم علی حسین صاحب سے طنزاً کہا کہ آپ کے احمدی صاحب کو کل I.M.S.M کا امتیازی نشان ملے گا۔ وہ فوراً میرے پاس آئے اور بتایا کہ غیر احمدی یہ طعنہ دے رہے ہیں۔ میں نے ان سے کہا کہ فوراً Mess میں جاؤ اور سب کے سامنے یہ کہہ دو کہ احمدی کہتا ہے کہ میرا پیارا خدا قادر ہے کہ مجھے Indian Meritenius ......I.M.S.M Service Medal کا تمغہ مجھے دے۔ علی حسین صاحب کو تامل تھا لیکن میرے زور دینے پر وہ گئے۔ اور ایسا ہی اعلان کر دیا۔ جس پر مخالف کلرک ہنس پڑے کہ کل اس کو چھ ماہ قید کی سزا ہوگی اور اسے I.M.S.M کے خواب نظر آ رہے ہیں۔ مکرم علی حسین صاحب نے واپس آ کر بتایا کہ وہ لوگ اس طرح مذاق اڑا رہے ہیں۔ میں نے کہا ''بزرگوں نے فرمایا ہے کہ مترس از بلائے کہ شب درمیاں اش'' میں تو ساری رات بیت میں گزاروں گا۔ آپ سے ہو سکے تو دعا کریں۔ مولا کریم میرے گناہوں کو بخش دے اور جو امید اس ذات سے کی گئی ہے وہ پوری ہو جائے۔

دوسرے روز میں عدالت میں گیا۔ کپتان رائٹ صاحب بھی گواہوں سمیت گئے۔ رائٹ صاحب نے بتلایا کہ مسٹر احمدی کو میں نے تین مرتبہ بلایا مگر یہ نہیں آئے۔ گواہوں نے بھی گواہی دی۔ جج نے مجھ سے دریافت کیا کہ کیا یہ ٹھیک ہے؟ میں نے کہا! ہاں مگر ان کا حکم ماننا انسانی اختیار میں نہ تھا کیونکہ میں 5 منٹ کے فاصلہ پر تھا اور کپتان صاحب ملحقہ ہیڈ کلرک کو جلد بلالیا کرتے تھے۔ جو ایک منٹ میں ان کے پاس پہنچ جاتا تھا۔ انہوں نے گواہ طلب کئے۔ مگر میرا کوئی گواہ نہ تھا اور افسر کے خلاف کوئی شخص گواہی دینے کے لئے تیار بھی نہ ہو سکتا تھا۔ اس لئے جج نے یہ الفاظ لکھے اور کہے ''میں تم کو مجرم قرار دیتا ہوں'' اور یہاں تک وہ لکھ چکا تھا اور کا لفظ اس کے منہ میں تھا کہ ٹیلی فون کی گھنٹی بجی۔ فون کرنے والے نے پوچھا کہ کیا تمہاری عدالت میں مسٹر احمدی کے خلاف کوئی مقدمہ چل رہا ہے۔ جج نے کہا ہاں حضور! میں ابھی اس کا فیصلہ سنا رہا ہوں۔ فون کرنے والے نے کہا ''فیصلہ مت سناؤ اور کاغذات لے کر میرے پاس آ جاؤ'' کپتان رائٹ کو تو یقین تھا کہ اب جج واپس آتے ہی اپنے فیصلہ کے باقی الفاظ سنا دے گا کہ ''میں تم کو چھ ماہ قید کی سزا دیتا ہوں'' اس لئے اس نے مجھ سے کہا ''مسٹر احمدی! اب تم جیل میں چلے جاؤ گے مجھے افسوس ہے'' میں نے جوش میں آ کر کہا۔

تم غلط کہتے ہو۔ تم زمین پر ایک مرے ہوئے کیڑے ہو۔ میرا خدا ایک زندہ خدا ہے۔ میرے ساتھ اس کا وعدہ ہے کہ وہ مجھے بچائے گا۔ مجھے یقین ہے کہ تم ذلت اٹھاؤ گے۔ اتنے میں جج صاحب واپس آ گئے اور بجائے فیصلہ دینے کے ہم دونوں کو کہا کہ جنرل شوٹ صاحب آپ دونوں کو بلاتے ہیں۔ مجھے خیال گزرا کہ شاید وہ فیصلہ سنائیں گے۔ ہم دونوں گئے تو پہلے جنرل صاحب نے مجھے اندر بلالیا اور مجھ سے دریافت کیا کہ کیا آپ بریگیڈ ئیر کڈ صاحب کو جانتے ہیں؟ میں نے کہا! اچھی طرح۔ وہ فرمانے لگے ان کا تار آیا ہے کہ وہ آپ کو اپنے بریگیڈ میں چیف کلرک کیلئے بلا رہے ہیں اور آپ کو ایک سو روپیہ ماہوار الاؤنس زیادہ دیں گے۔ کیا آپ جانے کو تیار ہیں؟ میں نے اثبات میں جواب دیا۔ انہوں نے میجر Bell صاحب سے کہا ان کو ترقی کا آرڈر دے دو۔ دو اردلی ان کو دیدو۔ اور ریلوے پاس بھی اور کڈ صاحب کو تار دیدو کہ احمدی آ رہا ہے۔ میں وہ کاغذات لینے کے لئے گیا۔ تو جنرل صاحب نے رائٹ صاحب کو بلا کر ڈانٹا کہ مجھے جج نے بتایا ہے کہ تم نے پادریوں کے کہنے سے ایک کلرک کو چھ ماہ قید دلوانے کی کوشش کی۔ اس لئے میں تمہاری Staff Qualifications کو منسوخ کرتا ہوں اور تم کو میدان جنگ میں بھیجتا ہوں۔

غرض میں ترقی کا آرڈر لے کر اور رائٹ صاحب تنزلی کا آرڈر لے کر عدالت کے کمرے سے باہر آئے۔ باہر دفتر کے کلرک کھڑے تھے۔ انہوں نے مجھ سے دریافت کیا کہ کیا فیصلہ ہوا۔ میں نے جواب دیا۔ میں ہیڈ کلرک سے چیف کلرک ہو گیا۔ سو روپیہ زیادہ ماہوار الاؤنس ملے گا۔ انہوں نے خیال کیا کہ سزا ملنے کی وجہ سے احمدی کا دماغی توازن ٹھیک نہیں رہا۔ چنانچہ انہوں نے کیپٹن صاحب سے دریافت کیا تو وہ جھنجھلا کر بولا Damm General Shoot۔ جنرل شوٹ نے احمدی کو ترقی دیدی اور مجھے دو سو روپیہ ماہوار کا نقصان دیدیا۔ کپتان صاحب نے بریگیڈ ئیر کو ایک خط لکھ دیا کہ احمدی عیسائیت کا سخت دشمن ہے۔ یہ میرے تنزل کا باعث ہوا ہے۔ اس کو تم سزا دو۔ جب بریگیڈ ئیر صاحب کو میرے آنے کا تار ملا تو چودہ روز کے لئے انہیں ایک خاص ڈیوٹی کیلئے بلایا گیا۔ وہ جاتے وقت بریگیڈ ئیر میجر ولسن سے کہہ گئے مسٹر احمدی آئے تو اسے میرے آنے تک کوئی تکلیف نہ ہونے پائے۔ دوسرے روز میں پہنچ گیا۔ میرے ساتھ ہی کپتان رائٹ صاحب کا خط بھی پہنچا۔

باقی صفحہ 6 پر

ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر تک

ای میل کا سفر

انٹرنیٹ کا استعمال ہماری زندگی میں بے حد اہمیت حاصل کر چکا ہے۔ خصوصاً ای میل نے ہمارے لئے بہت زیادہ آسانیاں پیدا کر دی ہیں اور اب اکثر لوگ اپنے دوستوں اور عزیز و اقارب کو ڈاک کے ذریعہ خط لکھنے کی بجائے ای میل کے ذریعہ پیغام بھیجنے کو ترجیح دیتے ہیں۔ اس کی ایک اہم وجہ وقت بچانا بھی ہے۔ اگر آپ ایک شہر سے دوسرے شہر میں خط پوسٹ کریں تو وہ دو سے چار دن کے بعد پہنچتا ہے جبکہ ای میل چند سیکنڈز میں موصول ہو جاتی ہے اس کے علاوہ پیسے بھی کم لگتے ہیں اور ای میل بھیجنے کا طریقہ کار بھی نہایت آسان ہے جن لوگوں کے عزیز و اقارب بیرون ملک رہائش پذیر ہیں۔ ان کیلئے ای میل کسی نعمت سے کم نہیں ہے کہ وہ بجائے فون کرنے کے ای میل پر نہایت ہی آسانی سے ایک دوسرے کو پیغامات بھیجنے کے ساتھ ساتھ تازہ ترین تصاویر وغیرہ بھی بھیج سکتے ہیں۔ اس نقطہ نظر سے دیکھا جائے تو ای میل نے ہماری زندگی میں بیشمار آسانیاں پیدا کر دی ہیں۔ کاروباری حضرات بھی اپنے کاروباری معاملات میں ٹیلی فون، فیکس یا ڈاک کے ذریعے پیغامات بھیجنے کی بجائے ای میل کو زیادہ بہتر ذریعہ سمجھتے ہیں۔

ہر روز انٹرنیٹ سے وابستہ لوگ کروڑوں کی تعداد میں ایک دوسرے کو ای میل پیغامات بھیجتے اور وصول کرتے ہیں اور مختلف تہوار مثلاً عید کرسمس وغیرہ پر ای میلز کی تعداد میں بہت زیادہ اضافہ ہو جاتا ہے اور ہر کوئی اپنے چاہنے والوں کو اس طریقہ کار کے ذریعے اپنے جذبات و احساسات سے روشناس کراتا ہے۔ اس طرح سے یہ کہنا بالکل بجا ہوگا کہ ایک دوسرے سے رابطہ کرنے کیلئے ای میل بہت مشہور ذریعہ بن چکا ہے اور ایک اہم کمیونی کیشن ٹول کی حیثیت رکھتا ہے۔

ہم میں سے اکثر افراد کسی نہ کسی طرح ای میل سے وابستہ ہیں۔ آجکل ٹیکنالوجی کی بڑھتی ہوئی ضرورت کے مطابق ہر شخص کی یہ خواہش ہے کہ وہ کمپیوٹر اور خصوصاً انٹرنیٹ کا استعمال سیکھے۔ مگر انٹرنیٹ استعمال کرنے والے افراد کی اکثریت اس بات سے ناآشنا ہے کہ ای میل کس طرح ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر تک پہنچتی ہے اور اسے اپنی منزل تک پہنچنے کیلئے کن کن راستوں اور مقامات سے گزرنا پڑتا ہے۔

دنیا کا سب سے پہلا ای میل پیغام 1971ء میں اے ٹام لنسن نے بھیجا۔ ٹام لنسن امریکہ کی کمپیوٹر کمپنی Bolt, Beranek & Newman میں بطور انجینئر کام کرتا تھا۔ یہ ای میل پیغام تجرباتی طور پر ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر میں بھیجا گیا۔ ٹام لنسن اس تجربہ سے یہ دیکھنا چاہ رہا تھا کہ کیا وہ ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر میں پیغام بھیجنے کے قابل ہو جائے گا اور ای میل ایڈریس میں @ کا نشانہ بھی ٹام لنسن نے ہی متعارف کروایا۔ اس نشان سے ای میل ایڈریس میں ہر شخص کا نام اور اس کا ایڈریس الگ الگ ہو جاتا ہے۔

ایک ای میل پیغام سادہ ٹیکسٹ پیغام ہوتا ہے جس میں ای میل بھیجنے والا شخص اپنا پیغام ٹائپ کر کے بھیجتا ہے۔ ماضی میں ای میل پیغامات کافی مختصر ہوتے تھے مگر اب ای میل کے ساتھ مختلف فائلز منسلک (Attach) کرنے کے عمل نے ان پیغامات کا سائز کافی بڑھا دیا ہے اور اس سہولت کے باعث ہم ہر طرح کی فائلز ایک کمپیوٹر سے دوسرے کمپیوٹر میں بھیج سکتے ہیں۔

ای میل کلائنٹس

E-mail Clients

آپ کو جب بھی کوئی ای میل موصول ہوتی ہے آپ اسے پڑھنے کیلئے ای میل کلائنٹ کو استعمال کرتے ہیں۔ لوگوں کی اکثریت عام طور پر Microsoft Outlook Express Eudora Look اور Pegasus ای میل کلائنٹس کو استعمال کرتی ہے۔ اس کے علاوہ جو لوگ فری ویب سائٹس کے ذریعہ ای میل استعمال کرتے ہیں۔ مثلاً yahoo.com یا hotmail.com وغیرہ تو وہ ویب پیج پر نظر آنے والے ای میل کلائنٹ کو استعمال کرتے ہیں۔ آپ کوئی بھی میل کلائنٹ استعمال کریں وہ آپ کیلئے مندرجہ ذیل کام سرانجام دیتا ہے۔

☆ ای میل کلائنٹ آپ کو ان تمام میلز کی لسٹ دکھاتا ہے جو آپ کے میل باکس میں آئی ہوں۔ ان میلز کے ساتھ پیغام ہیڈر (Massage Header) ہوتے ہیں جن سے آپ کو یہ علم ہو جاتا ہے کہ ای میل کس نے بھیجی ہے۔ ای میل کا (Subject) یا ٹائٹل کیا ہے۔ ای میل کس تاریخ اور وقت پر بھیجی گئی اور ای میل کا سائز کتنا ہے۔

☆ آپ ای میل کلائنٹ کی مدد سے کسی بھی میل کے پیغام ہیڈر کے ذریعے میل کو کھول کر اس میں بھیجا گیا پیغام پڑھ سکتے ہیں۔

☆ ای میل کلائنٹ کی مدد سے آپ نیا ای میل

پیغام لکھ کر بھجوا سکتے ہیں۔ اس کیلئے آپ جس کو میل بھیجنا چاہتے ہیں اس کا ایڈریس/میل کا ٹائٹل اور اپنا پیغام لکھ کر میل بھیج دیتے ہیں۔

☆ ای میل کلائنٹ کی مدد سے آپ پہلے سے موجود ای میلز کو ختم (Delete) کر سکتے ہیں۔

☆ زیادہ تر ای میل کلائنٹس میں یہ سہولت موجود ہوتی ہے کہ آپ میل کے ساتھ فائلز منسلک (Attach) کر کے پیغام بھیجیں اور اگر کسی نے آپ کو میل کے ساتھ کوئی فائل منسلک کر کے بھیجی ہے تو اسے اپنے کمپیوٹر میں محفوظ کر کے دیکھ سکیں۔

ای میل سرور

آپ کے کمپیوٹر میں ای میل کلائنٹ موجود ہے اور آپ ای میل ایک جگہ سے دوسری جگہ بھیجنا چاہتے ہیں تو اس کے لئے آپ کو ای میل سرور کی ضرورت پیش آتی ہے۔ آپ ای میل کلائنٹ کو سرور سے وابستہ (Connect) کرتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر مختلف کمپیوٹر سافٹ ویئر ایپلیکیشن (Application) چلا سکتے ہیں جو کہ سرور کے طور پر کام کرتے ہیں۔ اس وقت لاکھوں کی تعداد میں انٹرنیٹ پر ویب سرورز، FTP سرورز، ٹیل نیٹ (Telnet) سرورز اور ای میل سرورز کام کر رہے ہیں۔ ای میل سرور مندرجہ ذیل کام سر انجام دیتا ہے۔

☆ اس میں ای میل اکاؤنٹس کی ایک لسٹ ہوتی ہے ہر شخص کیلئے الگ الگ ای میل اکاؤنٹ بنایا جاتا ہے۔ تا کہ وہ اس سرور کے ذریعے ای میل بھیج سکے۔ اکاؤنٹ کا نام آپ کچھ بھی رکھ سکتے ہیں جیسا کہ Ali, Shahid وغیرہ

☆ اگر کوئی شخص آپ کو ای میل کرنا چاہتا ہے تو وہ اپنا پیغام ای میل کلائنٹ پر لکھتا ہے اور ساتھ میں آپ کا ای میل ایڈریس یا نام اور جیسے ہی وہ پیغام بھیجنے کیلئے Send کا بٹن دباتا ہے تو ای میل کلائنٹ فوراً ای میل سرور سے رابطہ کرتا ہے اور سرور کو ای میل بھیجنے والے اور موصول کرنے والے کا نام یا ایڈریس اور ای میل پیغام ٹرانسفر کر دیتا ہے۔

☆ میل سرور ان معلومات کو ایک خاص فارمیٹ (Format) میں تبدیل کر کے اکاؤنٹ کی ٹیکسٹ فائل (Shahid .txt) میں محفوظ کر دیتا ہے۔ ان معلومات میں میل بھیجنے والے کا نام موصول کرنے والے کا نام اور پیغام شامل ہے۔ اس کے علاوہ ای میل سرور پیغام بھیجے جانے کی تاریخ اور وقت اور ای میل کا سائز بھی محفوظ کر دیتا ہے اور جیسے جیسے آپ کے پیغامات سرور میں آتے جائیں گے وہ انہیں ایک ترتیب میں آپ کے اکاؤنٹ کی ٹیکسٹ فائل میں محفوظ کرتا جائے گا اور جب آپ اپنی میلز چیک کرنا چاہیں گے تو آپ ای میل کلائنٹ کے ذریعے میل سرور سے رابطہ کریں گے۔ میل سرور آپ کے اکاؤنٹ کی ٹیکسٹ فائل ای میل کلائنٹ کو بھیج دے گا اور آپ کو تمام میلز کے پیغام ہیڈر ایک ترتیب میں نظر آ جائیں گے اور آپ جس میل کو پڑھنا چاہیں گے اسے ڈبل کلک کر کے یا لنک پر کلک کریں گے تو میل اکاؤنٹ ٹیکسٹ فائل میں ای میل کو تلاش کر کے اس کی باڈی (Body) یا پیغام کھول کر دکھا دے گا اور آپ آسانی سے آنے والا پیغام پڑھ سکیں گے۔

رئیل (Real) ای میل سسٹم

رئیل ای میل سسٹم دو مختلف سرورز پر مشتمل ہے۔ ان میں سے ایک Smtp Server جبکہ دوسرا Pop3 Server یا Imap Server کہلاتا ہے۔ SMTP مخفف ہے۔ simple mail transfer protocol کا SMTP سرورز آؤٹ گوئنگ یا بھیجی جانے والی میلز کو ہینڈل کرتا ہے جبکہ IMA یا Pop3 دونوں ان کمنگ یا آنے والی میلز کو ہینڈل کرتے ہیں۔ PoP مخفف ہے۔ Post Office Protocol جبکہ IMAP مخفف ہے۔ Internet mail access protocol کا۔ آیئے ان سرورز کو تفصیل میں دیکھتے ہیں۔

SMTP Server

جب آپ کوئی بھی ای میل بھیجتے ہیں تو آپ کا ای میل کلائنٹ اس سلسلہ میں SMTP server سے رابطہ کرتا ہے تا کہ میل کو بھیجا جا سکے۔ اب ایسا ہو سکتا ہے کہ آپ کے ہوسٹ (Host) پر موجود SMTP Server میل کو اصل ایڈریس پر بھیجنے کے سلسلہ میں ایک اور SMTP Serverl سے رابطہ کرے۔ جیسا کہ مثال لے لیں کہ میرا ای میل آئی ڈی Shahid ہے اور میں نے اپنا اکاؤنٹ Yahoo پر بنایا ہوا ہے اور میں ایک میل ایڈریس Ali@hotmail.com پر ایک ای میل بھیجنا چاہ رہا ہوں۔ جب میں اپنا پیغام لکھنے کے بعد بھیجوں گا تو میرا ای میل کلائنٹ فوراً yahoo پر موجود SMTP server سے رابطہ کرے گا اور اس SMTP server کو ای میل موصول کرنے والے کا ایڈریس بتائے گا۔ SMTP(DNS) server یا Domain Name server سے hotmail.com کا IP ایڈریس موصول کرے گا اور پھر Yahoo.com کا hotmail.com کے سرور سے SMTP server رابطہ کر کے پیغام اس تک پہنچا دے گا اور پھر hotmail.com کا SMTP server یہ ای میل پیغام Pop3 server کو بھیج دے گا جو کہ اس پیغام کو Ali کے میل باکس میں سٹور کر دے گا اور اگر کسی وجہ سے دونوں SMTP server کا آپس میں رابطہ نہ ہو سکے تو Yahoo کا سرور اس پیغام کو لسٹ میں رکھ لے گا۔ زیادہ تر مشینوں پر SMTP server میل بھیجنے کیلئے sendmail کا پروگرام استعمال کرتے ہیں اور sendmail queue میں جو پیغامات کسی وجہ سے نہ بھیجے جا سکیں وہ ایک ترتیب میں محفوظ رہتے ہیں۔ اس کے بعد sendmail پروگرام وقفوں سے اس پیغام کو بھیجنے کی کوشش کرتے ہیں اور تقریباً 4 گھنٹے تک اگر یہ پیغام نہ جا سکے تو آپ کو پیغام مل جاتا ہے کہ چند وجوہات کی بناء پر ابھی تک آپ کا پیغام نہیں بھیجا سکا اور عموماً 5 دن بعد یہ پیغام آپ کو واپس مل جاتا ہے کہ یہ پیغام نہیں بھیجا سکتا اور آپ کو اندازہ ہو جاتا ہے کہ آپ کا پیغام اپنی منزل پر نہیں پہنچا۔

POP3 Server

POP3 server پر ہر ای میل اکاؤنٹ کیلئے ایک Text فائل بنی ہوتی ہے جب تک ای میل پیغام POP3 سرور کو ملتا ہے تو وہ اس اکاؤنٹ کی ٹیکسٹ فائل میں اس پیغام کے بارے میں معلومات محفوظ کر لیتا ہے۔ جب آپ اپنی ای میل چیک کرتے ہیں تو آپ کا ای میل کلائنٹ POP3 سرور سے رابطہ کرتا ہے۔ POP3 سرور آپ سے آپ کا یوزر (User) آئی ڈی اور پاس ورڈ (Password) مانگتا ہے۔ جب آپ ایک مرتبہ لاگ ان (Login) ہو جاتے ہیں تو POP3 سرور آپ کی اکاؤنٹ کی ٹیکسٹ فائل تک رسائی ممکن بنا دیتا ہے۔

آپ کا ای میل کلائنٹ POP3 سرور سے رابطہ کر کے آپ کی آئی ہوئی میلز کی ایک کاپی آپ کے لوکل کمپیوٹر پر محفوظ کر لیتا ہے۔ عام طور پر فائلز کاپی کرنے کے بعد سرور سے ختم کر دی جاتی ہیں مگر آپ اپنے ای میل کلائنٹ کے ذریعہ ان فائلوں کو ختم یا ڈیلیٹ ہونے سے بچا سکتے ہیں۔ POP3 سرور کا کام آپ کے ای میل کلائنٹ اور اکاؤنٹ کی ٹیکسٹ فائلز کے درمیان رابطہ پیدا کرنا ہے۔

IMAP Server

POP3 protocol کے ذریعہ جب آپ اپنی ای میل کلائنٹ کی مدد سے اپنی میلز ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں تو وہ سرور سے ختم ہو جاتی ہیں جو کہ بعض اوقات کافی مسائل پیدا کر دیتا ہے۔ مثلاً اگر آپ گھر اور آفس دونوں جگہوں پر اپنی ای میلز چیک کرنا چاہ رہے ہیں اور POP3 استعمال کرتے ہیں تو اگر آپ نے ای میلز گھر کے کمپیوٹر پر ڈاؤن لوڈ کر لیں تو پھر آپ انہیں آفس کے کمپیوٹر پر نہیں دیکھ سکیں گے۔ لہٰذا اس قسم کے دیگر مسائل کے حل کیلئے ایک جدید پروٹوکول IMAP Protocol متعارف کروایا گیا۔ IMAP کو استعمال کرتے ہوئے آپ کی میلز میل سرور پر بھی موجود رہتی ہیں۔ جس کے باعث آپ انہیں کسی بھی دوسرے کمپیوٹر سے بآسانی چیک کر سکتے ہیں۔ IMAP کو استعمال کرتے ہوئے آپ اپنے ای میل کلائنٹ کی مدد سے سرور کو مختلف ہدایات دیتے ہیں مثلاً میلز اوپن کرنا یا ڈیلیٹ کرنا وغیرہ۔ IMAP سرور کو استعمال کرتے ہوئے صرف ایک مسئلہ درپیش آتا ہے چونکہ آپ کی ساری میلز سرور پر ہی محفوظ ہوتی ہیں لہٰذا انہیں پڑھنے کیلئے آپ کو انٹرنیٹ پر موجود رہنا پڑتا ہے مگر چند ای میلز کلائنٹس میں کیشے (Cache) کی سہولت موجود ہے جس سے وہ سرور پر موجود ای میلز کو آپ کی لوکل مشین پر بھی محفوظ کر لیتے ہیں اور آپ بآسانی انٹرنیٹ سے کنیکٹ (Connect) ہوئے بغیر ای میلز پڑھ سکتے ہیں۔ یہ پیغامات سرور پر بھی موجود رہتے ہیں اور ان کی ایک کاپی آپ کے پاس بھی آ جاتی ہے۔

بقیہ صفحہ 5 محترم حاجی عبدالکریم صاحب

جسے بریگیڈ ئیر میجر نے پڑھا۔ وہ حیران ہوا کہ وہ کیا کرے۔ اس نے چودہ روز کے لئے مجھے چیف کلرکی کا چارج نہ دلوایا۔ سٹاف کپتان کو چودہ روز کی اتفاقی رخصت دے دی اور مجھے ان کی جگہ کام کرنے کو کہا۔

چودہ روز بعد کڈ صاحب واپس آئے تو ولسن صاحب نے کپتان رائٹ صاحب کا خط دیا۔ کڈ صاحب نے اسے پرزے پرزے کر دیا اور کہا احمدی ایسا نہیں ہے۔ مجھے چیف کلرکی کا چارج دیا گیا۔ میں نے دیکھا کہ وہاں تین کلرک زائد ہیں۔ میرے آنے سے چار ہو گئے ۔ میں کڈ صاحب کے پاس گیا اور ان سے کہا کہ آپ نے مجھے کیوں بلا لیا ہے۔ آپ کے پاس تو تین کلرک زائد ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ نے تین ماہ پہلے مجھے مبارکبادی کا تار دیا تھا۔ میں جواب نہ دے سکا۔ مجھے خیال آیا کہ مجھے احمدی سے معافی مانگنی چاہئے۔ اس لئے میں نے جنرل شوٹ صاحب کو تار دے دیا۔ اب آپ آ گئے ہیں اور میں مبارکبادی کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ میں نے کہا یہ سب تصرفات الٰہی ہیں ۔ میں نے کورٹ مارشل والا معاملہ سنایا اور کہا کہ میں چالیس روز تک آپ کیلئے تہجد میں دعا کروں گا۔ کیونکہ آپ خدا تعالیٰ کے نشان کا ایک حصہ ہیں۔ میں دعا کرتا رہا۔ دو ماہ بعد ان کو Distinguished Service Order کا اعزاز ملا۔ میں نے مبارکباد دی تو کہنے لگے احمدی یہ تمہاری دعاؤں کا نتیجہ ہے۔ ورنہ ان چودہ روز میں میں نے کوئی خاص کام نہیں کیا۔ میں نے کہا بیشک دین حق کا خدا زندہ خدا ہے۔ وہ اپنے عاجز بندوں کی دعاؤں کو سنتا ہے۔

کڈ صاحب نے خفیہ طور پر میری سفارش کر دی اور کمانڈر انچیف نے مجھے I.M.S.M کا تمغہ دیا۔ گزٹ میں اعلان ہوا۔

وہ تمغہ لگا کر میں چند روز بعد رخصت پر سویز گیا۔ جوان مخالف کلرکوں نے بھی دیکھا جو میرے قادر خدا نے مجھے دیا تھا۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 108428 میں Ali Chala

ولد Juma Oda قوم ...... پیشہ معلم عمر 26 سال بیعت 2001ء ساکن Eldoret Kenya بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-08-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/4212 Kenyan Shilling ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ali Chala گواہ شد نمبر1 Hassan Kemboi گواہ شد نمبر2 Salim Seif

مسل نمبر 108429 میں Issa Khatib

ولد Khatib Ambeza قوم ...... پیشہ معلم عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Mombasa Kenya بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-04-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8,424 Kenyan Shilling ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Issa Khatib گواہ شد نمبر1 Nasir M Tahir گواہ شد نمبر2 Hamisi Saif

مسل نمبر 108430 میں Ramadhan Bakari

ولد Bakari Ibrahim قوم ...... پیشہ معلم عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nakuru Kenya بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-07-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 5 ایکڑ مالیت Kenyan Shilling 500,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5200 Kenyan Shilling ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ramadhan Bakari گواہ شد نمبر1 Ibrahim Maina گواہ شد نمبر2 Rashid Khbdallah

مسل نمبر 108431 میں Hussein

ولد Jureji قوم ...... پیشہ ملازمتیں عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Nairobi Kenya بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 05-07-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 5 ایکڑ مالیت Kenyan Shilling 30,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 Kenyan Shilling ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Hussein گواہ شد نمبر1 B-A-Rauf گواہ شد نمبر2 Sharif Mahmood

مسل نمبر 108432 میں Abdul Mannan Arif Syed

ولد Hafiz Syed Abdul Hameed قوم سید پیشہ ریٹائرڈ عمر 73 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Markham On,Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-05-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/1200 Canadian Dollar ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Mannan Arif Syed گواہ شد نمبر1 Bashir Uddin Malik گواہ شد نمبر2 Nasreer Uddin Malik

مسل نمبر 108433 میں بشریٰ بیگم

زوجہ عبدالمجید قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت 1962ء ساکن Brampton On Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/1000 روپے (2) جیولری گولڈ 20 تولہ مالیت Canadian Dollar 12000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ -/900 Canadian Dollar ماہوار بصورت Old Benefit مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ بیگم گواہ شد نمبر1 Abdul Majeed گواہ شد نمبر2 Mujahid Majeed

مسل نمبر 108434 میں Shahid Majeed

ولد Abdul Majeed قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Brampton On,Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 Canadian Dollar ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Shahid Majeed گواہ شد نمبر1 Abdul Majeed گواہ شد نمبر2 Mujadhid Majeed

مسل نمبر 108435 میں Aneela Kausar

زوجہ Shahid Majeed قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت 2000ء ساکن Brampton On,Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/50,000 روپے (2) جیولری گولڈ 20 تولہ مالیت Canadian Dollar 12000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Aneela Kausar گواہ شد نمبر1 Shahid Majeed گواہ شد نمبر2 Abdul Majeed

مسل نمبر 108436 میں Amtul Hafeez Rana

زوجہ Rana Maqbool Ahmad قوم قریشی پیشہ ملازمتیں عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maple Ontario,Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر مالیت -/50,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/800 Canadain Dollar ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Amtul Hafeez Rana گواہ شد نمبر1 Kausar Ahmad گواہ شد نمبر2 Tariq Masood Shibli

مسل نمبر 108437 میں Sarah Ahmad Rana

بنت Rana Maqbool Ahmad قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maple Ontario Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Sarah Ahmad Rana گواہ شد نمبر1 Kausar Ahmad گواہ شد نمبر2 Tariq Masud Shibli

مسل نمبر 108438 میں Main Shaheen Iqbal

زوجہ Main Muhammad Naseer قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 57 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Toronto Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-07-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 368.200 Gra مالیت Canadian Dollar 12887/-۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 Canadian Dollar ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Main Shaheen Iqbal گواہ شد نمبر1 Main Muhammad Rafai گواہ شد نمبر2 Muhammad Saleem

مسل نمبر 108439 میں Tariq Ahmad Tahir

ولد Karim Ahmad Tahir قوم راجپوت پیشہ انجینئرنگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Maple On,Canada بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-08-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 Canadian Dollar ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت

حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Tariq Ahmad Tahir گواہ شد نمبر1 Kausar Ahmad گواہ شد نمبر2 Mahmud Naser Siddiqi

مسل نمبر 108440 میں Mrs Aisyah

زوجہ Abdur Rahman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pelawan Sarolangun Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-06-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Wellery Gold(Haq Mehr) 2 گرام مالیت -/600,000 Indonesian Rupi (2) مکان 30×25 واقع Desa Batu Putih مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/500 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Mrs Aisyah گواہ شد نمبر1 Abdur Rahman گواہ شد نمبر2 Rahmat Abdulloh

مسل نمبر 108441 میں

Yayah Rohaeni

زوجہ Alit Sulaeman قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Lamunti Central Kalimantan Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-12-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت Indonesian Rupi -/1000 (2) زرعی زمین 5.25 Acre واقع Desa Sorak مالیت...... (3) مکان 4,25×8,10M واقع Lamunti مالیت Indonesian Rupi -/7500,000۔اس وقت مجھے مبلغ...... Indonesian Rupiah ماہوار بصورت زرعی زمین مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔Yayah Rohaeni گواہ شد نمبر1 Abdul Ghafur گواہ شد نمبر2 Alit Sulaeman

مسل نمبر 108442 میں

Alit Sulaeman

ولد Ping Gani قوم...... پیشہ غیر ہنر مند مزدوری عمر 42 سال بیعت 1995ء ساکن Lamunti Central Kaliman Indonesian بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین 15×15Msq 5,25 Acre واقع Desa Korek مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/800 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت لیبر مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1000 سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تا زیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Alit Sulaeman گواہ شد نمبر1 Abdul Ghafur گواہ شد نمبر2 Dadan Hamdalah

مسل نمبر 108443 میں

Dadan Hamdalah

ولد Amas قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 31 سال بیعت 2004ء ساکن Lamunti Central Kalimantan Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین 13Acre واقع Dadahup مالیت...... (2) مکان 4×10M واقع Lamunti مالیت -/50,00,000 Indonesian Rupih۔اس وقت مجھے مبلغ...... Indonesian Rupiah ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Dadan Hamdalah گواہ شد نمبر1 Abdul Ghafur گواہ شد نمبر2 Amas

مسل نمبر 108444 میں

Ihsan Nazir Ahmad

ولد Imron Sudargo قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Cibeber Cimahi Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 60Msq واقع Cibeber Cimahi مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/3304 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔Ihsan Nazir Ahmad گواہ شد نمبر1 Imron Sudargo گواہ شد نمبر2 Hartono Ahmad

مسل نمبر 108445 میں

Bety Hernawaty

زوجہ Mulyono قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت 1994ء ساکن Manislor West Java Indoneisa بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Ewelery 5 Gold (Haq Mehr) گرام مالیت -/1250,000 Indonesian Rupiah (2) زرعی زمین 70Msq واقع Manislor مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/500 Indonesian Rupih ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Bety Hernawaty گواہ شد نمبر1 Mulyono گواہ شد نمبر2 Sukri Ahmadi

مسل نمبر 108446 میں Nok Masih

زوجہ Uhay Juhana قوم...... پیشہ میڈیکل پریکٹس عمر 32 سال بیعت 1995ء ساکن Manislor West Java Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Ewelery 20 Gold (Haq Mahr) گرام مالیت -/50,00,000 Indoneisan Rupih (2) زرعی زمین 243 Msq واقع Manislor مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/1500 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔Nok Masih گواہ شد نمبر1 Uhay Juhana گواہ شد نمبر2 Sukri Ahmadi

مسل نمبر 108447 میں

H.Zafrul Ahmadi

ولد Bagindo Ghazali Zaka قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Kemang/Parung Bogor Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) Land with House واقع Mekarsari مالیت...... (2) Bare Land 185Msq مالیت...... (3) کیش مالیت...... اس وقت مجھے مبلغ -/10,000 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔H.Zafrul Ahmadi گواہ شد نمبر1 Fauzan Farrid Ahmad گواہ شد نمبر2 Budi Abdul Nasir

مسل نمبر 108448 میں

Salman Nahar

ولد Syafir Batuah قوم...... پیشہ کاروبار عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tanah Tinggi Central Jakarta Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ Indonesian Rupiah ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Salman Nahar گواہ شد نمبر1 Solihin گواہ شد نمبر2 Wahab Adam

مسل نمبر 108449 میں Dea Almira

ولد A.Latif Ahmad Djajadi قوم...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Depok Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 10-01-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ -/2200 Indonesian Rupiah ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔Dea Almira گواہ شد نمبر1 Abdul Latif Ahmad Djajadi گواہ شد نمبر2 Mulyadi Muzafar Ahmad

مسل نمبر 108450 میں Ikah Aep

زوجہ Aep قوم...... پیشہ تجارت عمر 39 سال بیعت 1983ء ساکن Sukasari West Java Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-06-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر مالیت...... (2) مکان 43 Msq واقع Sukasari مالیت -/30,00,000 Indonesian Rupiah اس وقت مجھے مبلغ -/5,00,000 Idonesian Rupiah ماہوار بصورت Trade مل رہے ہیں۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا

کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Ikah Aep گواہ شد نمبر 1 Aep گواہ شد نمبر 2 Munir Ahmad

مسل نمبر 108451 میں

Dede Zafrullah

ولد Ili Rasli قوم ...... پیشہ تجارت عمر 57 سال بیعت 1972ء ساکن Tasikmalaya Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-11-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Land with House 120,00 Msq مالیت ...... (2) Land Incom مالیت Indonesian Rupih 18,00,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Indonesian Rupiah 1800/- ماہوار بصورت انکم مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Dede Zafrullah گواہ شد نمبر 1 Hidayat Ahmadi گواہ شد نمبر 2 Tatann Hidayat

مسل نمبر 108452 میں

Tikik Sudarwati

زوجہ Budiono Hervanto قوم ...... پیشہ استاد عمر 35 سال بیعت 2004ء ساکن Desa Wargasari West Java Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) Jwellery Gold (Haq Mahr) 3 گرام مالیت Indonesian Rupih 750,000/- اس وقت مجھے مبلغ ...... ماہوار بصورت ...... مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Titik Sudarwati گواہ شد نمبر 1 M Asep Misbah گواہ شد نمبر 2 Busiri Surapraja

مسل نمبر 108453 میں

Fauziah Amatul

بنت Muzaffar Ahmad قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Bogor Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 13-02-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 100 گرام مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ Indonesian 100/- Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Fauziah Amatul گواہ شد نمبر 1 Muzaffar Ahmad Za گواہ شد نمبر 2 Ghulam Wahyudin

مسل نمبر 108454 میں

Shahinuddin Hasibuan

ولد Nurdin Hasibuan قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 49 سال بیعت 1982ء ساکن Tanjung Balai Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-01-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان 4×16MSQ مالیت Indonesian Rupiah 70,00,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ 5,00,000/- Indonesiah Rupiah ماہوار بصورت Salary مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ Shahinuddin Hasibuan گواہ شد نمبر 1 Aminuddin Hasibuan گواہ شد نمبر 2 Irfan Ahmad

مسل نمبر 108455 میں Neng Afni

بنت Rahmad Aly قوم ...... پیشہ پرائیویٹ ملازمت عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Padang West Sumatera Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 35 گرام مالیت ...... اس وقت مجھے مبلغ Indonesian Rupiah ...... ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Neng Afni گواہ شد نمبر 1 Rahmad Aly گواہ شد نمبر 2 D Mudasyir Achmad

مسل نمبر 108456 میں

Amatul Tahirah

بنت Syamsir قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pampangan West Sumatera Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-01-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 2.5 گرام مالیت Indonesian Rupiah 10,00,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Indonesian 5,00,000/- Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Amatul Tahirah گواہ شد نمبر 1 Rahmad Aly گواہ شد نمبر 2 Sanik Mueenuddin

مسل نمبر 108457 میں

Al Falaq Ihsan

ولد Syamsir قوم ...... پیشہ ڈرائیور عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Pampangan West Sumatera Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-03-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کیش مالیت Indonesian Rupiah 70,00,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Indonesian Rupiah ...... ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Alfalaq Ihsan گواہ شد نمبر 1 Rahmad Aly گواہ شد نمبر 2 Syury Amar

مسل نمبر 108458 میں Mudiati

زوجہ Tamrin قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 68 سال بیعت 1962ء ساکن Jalaksana West Java Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین و مکان 84MSQ مالیت Indonesian Rupih 90,00,000/- (2) حق مہر ادا شدہ مالیت Indonesian Rupiah 10,00,000/- اس وقت مجھے مبلغ Indonesian 5,00,000/- Rupiah ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ Mudiati گواہ شد نمبر Nanal Suhendriana گواہ شد نمبر 2 Sukri Ahmadi

مسل نمبر 108459 میں Nurlaelati

زوجہ Taram Tahrid Ahmad قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت 1984ء ساکن Jalaksana West Java Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-03-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ حق مہر 9 گرام مالیت Indonesian Rupiah 27,00,000/- (2) چاول کھیت 220 Msq واقع Manislor مالیت Indonesian Rupiah 3750,000/-۔ اس وقت مجھے مبلغ Indonesian Rupiah 5,00,000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Nurlaelati گواہ شد نمبر 1 Amir Nursaleh گواہ شد نمبر 2 Sukri Ahmadi

مسل نمبر 108460 میں

Khaerul Anwar

ولد Nurdin قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Desa Tenjowaringin Tasikmalaya Indonesia بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-12-10 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ Indoesian Rupiah 30,000/- ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Khaerul Anwar گواہ شد نمبر 1 Mubarak Ahmad گواہ شد نمبر 2 E Jamaludin

مسل نمبر 108461 میں عامر سہیل

ولد محمد رفیع خاور قوم ...... پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Qala Kalarwala ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 03-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ عامر سہیل گواہ شد نمبر 1 اکبر احمد ولد بشیر احمد گواہ شد نمبر 2 نور احمد ولد ماسٹر عبدالعزیز

مسل نمبر 108462 میں منصور احمد حیدر

ولد ناصر احمد ندیم قوم جٹ پیشہ ملازمتیں عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی نور ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 05-11-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/8400 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔منصور احمد حیدر گواہ شد نمبر1 عطاء الحیٔ کامران ولد حمید احمد گواہ شد نمبر2 حافظ محمد رمیض قمر ولد راجہ قمر الزمان

مسل نمبر 108463 میں محمد عباس گورائیہ

ولد محمد صادق گورائیہ قوم جٹ پیشہ زراعت عمر 34 سال بیعت 2000ء ساکن Tarsika Sian ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیت-/18000 روپے (2) ملبہ مکان مالیت-/200,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/12000 روپے ماہوار بصورت Forming مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد عباس گورائیہ گواہ شد نمبر1 مظفر محمود بٹ ولد عزیز احمد بٹ گواہ شد نمبر2 عزیز احمد بٹ ولد محمد حسین بٹ

مسل نمبر 108464 میں آدرش محمود بٹ

ولد محمد محمود بٹ قوم بٹ پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Tarsika Sian ضلع سیالکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-09-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔آدرش محمود بٹ گواہ شد نمبر1 محمد عباس گورائیہ ولد محمد صادق گورائیہ گواہ شد نمبر2 عزیز احمد بٹ ولد محمد حسین بٹ

مسل نمبر 108465 میں ناعمہ فرحت

بنت محمد اعظم قوم جنجوعہ پیشہ طالبعلم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ناعمہ فرحت گواہ شد نمبر1 سفیر احمد عالم ولد محمد بشیر گواہ شد نمبر2 مصور احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 108466 میں احتشام البدر

ولد محمد اعظم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع چنیوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔احتشام البدر گواہ شد نمبر1 سفیر احمد عالم ولد محمد بشیر گواہ شد نمبر2 مصور احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 108467 میں حافظہ راحیلہ ناز

بنت محمد اعظم قوم راجپوت پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی الف کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔حافظہ راحیلہ ناز گواہ شد نمبر1 سفیر احمد عالم ولد محمد بشیر گواہ شد نمبر2 مصور احمد ولد منور احمد

مسل نمبر 108468 میں طاہرہ مبشر

زوجہ مرزا بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لطیف آباد ضلع حیدرآباد پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-10-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 8 Gold Bangles مالیت-/100,000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/10,000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔طاہرہ مبشر گواہ شد نمبر1 مرزا ادریس احمد ولد مرزا مبشر احمد گواہ شد نمبر2 وقاص بن سعد

مسل نمبر 108469 میں راشد نذیر

ولد نذیر احمد اٹھوال قوم ...... پیشہ زراعت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شریف آباد ضلع عمرکوٹ پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-05-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/30,000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔راشد نذیر گواہ شد نمبر1 نذیر احمد اٹھوال ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر2 عبدالوہاب ولد محمد اقبال

مسل نمبر 108470 میں شازیہ ناز

زوجہ طاہر احمد کھوسہ بلوچ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن Goth Sher Muhammad ضلع میرپور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 16-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری (حق مہر ادا مبلغ-/50,000) 25 گرام مالیت-/122,500 روپے (2) جیولری گولڈ 5 گرام مالیت-/24500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شازیہ ناز گواہ شد نمبر1 طاہر احمد کھوسہ ولد عطاء محمد گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 108471 میں مہک راشد

بنت راشد محمود گوندل قوم گوندل پیشہ طالبعلم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع میرپور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-06-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مہک راشد گواہ شد نمبر1 راشد محمود ولد منظور احمد گوندل گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 108472 میں شانزہ منور

بنت منور احمد سدھو قوم سدھو پیشہ طالبعلم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع میرپور خاص پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-08-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 3 گرام مالیت-/15000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شانزہ منور گواہ شد نمبر1 مصور احمد سندھو ولد امام علی گواہ شد نمبر2 میاں رفیق احمد آرائیں ولد مولوی کرم الٰہی

مسل نمبر 108473 میں قمر لقمان احمد

ولد منظور احمد ناصر قوم ...... پیشہ مکینک عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 09-10-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) موٹر سائیکل مالیت-/25000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/50,000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔قمر لقمان احمد گواہ شد نمبر1 منیر الدین ولد شمس الدین گواہ شد نمبر2 ڈاکٹر گلزار احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 108474 میں صدف مبشر

زوجہ اطہر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ہانڈو گجر ضلع لاہور پاکستان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-10-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) جیولری گولڈ 6 تولہ مالیت-/300,000 روپے (2) حق مہر مالیت-/150,000 روپے (3) زرعی زمین Acre 0.5 واقع ریلو کے مالیت-/400,000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صدف مبشر گواہ شد نمبر1 بشارت احمد ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر2 اعجاز احمد ولد چوہدری اختر علی

☆......☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تکمیل حفظ قرآن کریم

۞ مکرم حکیم محمد قدرت اللہ محمود چیمہ صاحب سیکرٹری رشتہ ناطہ دارالرحمت غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے امسال میری دو بھتیجیوں حافظہ فاتحہ ظفر بنت محترم محمد ظفر اللہ اسلم چیمہ صاحب اور حافظہ ذکیہ پروین واقفہ نو بنت محترم ڈاکٹر محمد مطیع اللہ شاہین چیمہ صاحب مرحوم کو حفظ قرآن کریم مکمل کرنے کی توفیق دی۔ حافظہ فاتحہ ظفر صاحبہ نے بفضل اللہ تعالیٰ قرآن پاک دو سال چار ماہ اور تین دن میں جبکہ حافظہ ذکیہ پروین صاحبہ نے بفضل اللہ تعالیٰ قرآن پاک دو سال دو ماہ اور ایک دن میں مکمل حفظ کرنے کی سعادت حاصل کی ہے۔ نیز میری بیٹی عالیہ محمود واقفہ نو نے قاعدہ یسرنا القرآن دوبارہ اور ترتیل القرآن مکمل کرنے کے بعد قرآن پاک پڑھنا شروع کیا ہے۔ اس سلسلہ میں مورخہ 25 دسمبر 2011ء کو میرے گھر 6/6 دارالرحمت غربی ربوہ پر تقریب آمین کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت قرآن پاک اور نظم کے بعد اس مبارک تقریب کے مہمان خصوصی محترم ڈاکٹر محمد نصر اللہ چیمہ صاحب ایف آر سی ایس سرجن آف برمنگھم انگلینڈ نے دونوں حفاظ بچیوں سے باری باری قرآن پاک کے چند حصے سنے نیز عزیزہ عالیہ محمود سے قرآن پاک کی ابتدائی آیات سنیں اور اپنی نصائح سے نوازا جس کے بعد محترم راجہ عبدالوہاب صاحب نے اختتامی دعا کروائی۔ یہ تینوں بچیاں محترم محمد عبداللہ چیمہ صاحب مرحوم سابق کارکن دفتر وقف جدید ربوہ کی پوتیاں اور حضرت مولوی غلام حسین صاحب ڈنگوی رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان بچیوں کیلئے یہ سعادت بہت ہی مبارک فرمائے۔ عمر بھر قرآن پاک پڑھنے، سمجھنے، یاد رکھنے اور اس پر کما حقہ عمل کرتے ہوئے اپنی نسلوں میں بھی اسے جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

فوری رابطہ کریں

۞ عزیزم طاہر محمود ابن مکرم مسعود احمد صاحب (والدہ مکرمہ امۃ الحی صاحبہ) سابقہ ایڈریس دارالیمن وسطی سلام ربوہ براہ کرم جلد وکالت وقف نو سے رابطہ کریں۔ (وکیل وقف نو)

ولادت

۞ مکرمہ آسیہ ندرت صاحبہ ناصر آباد شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے بھائی مکرم نوید احمد شاہد صاحب کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ یکم جنوری 2012ء کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام محمد ظفر اللہ عارش تجویز ہوا ہے جو مکرم رانا محمد یونس صاحب کا پہلا پوتا ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت وسلامتی والی لمبی زندگی عطا فرمائے اور نیک وجود بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم حکیم منور احمد عزیز صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے ہم زلف مکرم محمد یوسف صاحب سنت نگر سانده خورد لاہور 19 فروری 2012ء کو سڑک کراس کرتے ہوئے تیز رفتار موٹر سائیکل سوار کی زد میں آکر حادثہ کا شکار ہوگئے جس سے کئی چوٹیں لگیں اور کولہے کی ہڈی ٹوٹ گئی۔ مورخہ 20 فروری کو آپریشن ہوا۔ احباب جماعت سے صحت کاملہ وعاجلہ اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

۞ مکرم محمد عبداللہ وڑائچ صاحب DPI ناصر ہائیر سیکنڈری سکول دارالیمن ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری خالہ محترمہ میمونہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم چوہدری امیر احمد صاحب مرحوم دارالصدر شمالی انوار جو کہ خالہ برما والے کے نام سے پہچانی جاتی تھیں۔ مورخہ 11 فروری 2012ء کو صبح 7 بجے بعمر 85 سال وفات پا گئیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔ آپ کی نماز جنازہ محترم مولانا مبشر احمد کاہلوں صاحب ناظر دعوت الی اللہ نے مورخہ 14 فروری کو بعد نماز ظہر پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم ضمیر احمد ندیم صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ انتہائی نرم مزاج، سادہ طبیعت، نیک اور خلافت سے محبت کرنے والی تھیں۔ کچھ عرصہ قبل آپ کی ایک بیٹی کی وفات ہوئی تو انتہائی صبر کا نمونہ دکھاتے ہوئے اور یہ صدمہ برداشت کیا۔ خاکسار جب بھی مرحومہ سے ملنے کے لئے جاتا تو یہی نصیحت کرتیں کہ اپنے ابا کی خدمت کیا کرو اور ہمیشہ احمدیت اور خلافت سے وابستہ رہنا حضور کو خط لکھا کرو دعا کا کہو بار بار یہ الفاظ دہراتیں۔ مرحومہ خلیفۂ وقت کی آواز پر لبیک کہنے والی خاتون تھیں۔ 1965ء میں برما سے ہجرت کر کے ربوہ پاکستان آباد ہوئیں۔ آہستہ آہستہ اردو بولنا سیکھا اور آخرکار اردو پر عبور حاصل ہو گیا۔ مرحومہ انتہائی ملنسار خاتون تھیں۔ مرحومہ نے ایک بیٹا مکرم نصیر احمد صاحب جرمنی، چار بیٹیاں محترمہ بشریٰ صاحبہ زوجہ مکرم محمد اقبال صاحب مرحوم ربوہ، محترمہ جمیلہ صاحبہ زوجہ مکرم خاور احمد صاحب لندن، محترمہ رحمت صاحبہ اہلیہ مکرم مبشر احمد صاحب ربوہ، محترمہ ہاجرہ صاحبہ اہلیہ مکرم صلاح الدین صاحب جرمنی اور متعدد پوتے اور نواسے نواسیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنی مغفرت کی چادر میں لپیٹتے ہوئے مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں جگہ عطا فرمائے اور پسماندگان کا حافظ وناصر ہو اور آپ کی نیکیوں کو جاری رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ مسرت صاحبہ ترکہ
مکرم محمد منیر احمد صاحب)

۞ مکرمہ مسرت صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ میرے خاوند محترم محمد منیر احمد صاحب وفات پا چکے ہیں ان کے نام قطعات نمبر 14/8 محلہ دارالنصر برقبہ 10 مرلہ اور 12/16 محلہ دارالیمن برقبہ 1 کنال میں سے 10 مرلہ بطور مقاطعہ گیر منتقل کردہ ہے۔ جملہ ورثاء میں سے میری بیٹی حناء منیر صاحبہ ابھی نابالغ ہے۔ اس کے علاوہ دیگر ورثاء میرے حق میں دستبردار ہوگئے ہیں۔ لہٰذا حناء منیر صاحبہ کا حصہ مقرر کر کے باقی ترکہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔

تفصیل ورثاء

1۔ مکرمہ مسرت صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ صباء اسلام صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ نداء وسیم صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ حبۃ الاسلام احمد صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ امۃ الشافی صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرم منصور احمد صاحب (بیٹا)
7۔ مکرمہ منصورہ بانو صاحبہ (بیٹی)
8۔ مکرمہ حناء منیر صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

مکرمہ سیدہ وسیمہ شاہ فیضی صاحبہ کا ذکر خیر

۞ مکرم چوہدری ناصر احمد صاحب شارلٹ امریکہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرمہ سیدہ وسیمہ شاہ صاحبہ مورخہ 16 دسمبر 2011ء کو امریکہ میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت سید ولی اللہ شاہ صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی بڑی بیٹی اور مکرم فیض الرحمٰن صاحب فیضی مرحوم پروفیسر تعلیم الاسلام کالج، ایف سی کالج لاہور اور High point USA کالج کی اہلیہ تھیں۔ مورخہ 23 دسمبر 2011ء کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ میں آپ کا ذکر خیر فرمایا۔ درجات کی بلندی کیلئے دعا کی اور بعد نماز جمعہ نماز جنازہ غائب پڑھائی۔ آپ شارلٹ (نارتھ کیرولینا) امریکہ کی جماعت کی سرگرم رکن تھیں۔ جماعت کے ہر فرد سے آپ کا ذاتی تعارف تھا۔ ہر ایک کیلئے دعا اور دکھ سکھ میں شامل ہونا اور مہمان نوازی آپ کا خاص وصف تھا۔ اپنی صحت کے زمانہ میں بیت الذکر میں ہر اجلاس کے موقع پر کھانا تیار کر کے ساتھ لاتیں۔ مہمان نوازی کر کے خوش ہوتیں۔ آپ کی مہمان نوازی، خدمت خلق، حسن سلوک مثالی تھا۔ High Point میں غیر از جماعت کی اکثریت سے آپ کی جان پہچان تھی۔ سب لوگ آپ سے بہت عقیدت اور محبت کا تعلق رکھتے تھے۔ خواتین اپنے دکھ سکھ کیلئے مشورہ اور دعا کیلئے کہتیں۔ آپ مہمان نواز بھی تھیں۔ ہر آنے والے کا خندہ پیشانی سے خیر مقدم کرتیں اور بغیر اس کی خاطر مدارت کئے واپس نہ جانے دیتیں۔ آپ کی ایک خوبی خوش خلقی اور صبر تھا۔ آپ آخری علالت میں بھی زندہ دلی سے پیش آتی تھیں۔ آپ کی خیریت معلوم کرنے جاتے تو آپ نے کبھی اپنی تکلیف کا اظہار نہیں کیا۔ بلکہ آنے والے کی صحت اور دیگر مشکلات کا پوچھتیں۔ چائے اور کھانے کا پوچھتیں۔ آپ کی یادگار ایک بیٹا اور دو بیٹیاں ہیں آپ کے بیٹے مکرم ندیم احمد فیضی صاحب جماعت احمدیہ شارلٹ کے صدر کے طور پر خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے مرحومہ کے بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

خبریں

پشاور میں بم دھماکہ پشاور میں کوہاٹ بس اڈے کے قریب بم دھماکہ ہوا جس کے نتیجہ میں 12/افراد ہلاک اور 32/افراد زخمی ہو گئے جبکہ 15 سے زائد گاڑیوں کونقصان پہنچا ہے۔

گھروں میں 2 زبانوں کا استعمال بچے دیر سے بولنا سیکھتے ہیں ایسے گھر جہاں ایک سے زیادہ زبانیں بولی جاتی ہیں اس گھر میں پلنے والے بچے دیر سے بولنا شروع کرتے ہیں ۔ ماہرین کے مطابق ایک بچے کوکوئی بھی زبان سیکھنے کیلئے جتنا سننا ضروری ہوتا ہے اتنا وہ دو زبانوں کے استعمال کی وجہ سے سن نہیں پاتا۔ لہٰذا وہ دیر سے بولتا ہے۔ پہلے یہ تصور کیا جاتا تھا کہ ایسے گھر جن میں دو زبانیں بولی جاتی ہیں وہاں کے بچے بولنے کے معاملے میں تذبذب کا شکار ہوتے ہیں جوکہ صرف ایک مفروضہ تھا۔

ڈائیٹنگ سے متعلق تمام علم غلط ہے امریکی سائنسدانوں نے دعویٰ کیا ہے کہ اب تک لوگ ڈائیٹنگ کے بارے میں جو کچھ بھی جانتے ہیں غلط ہے۔ انہوں نے کیلوریز کوناپنے اوروزن کم کرنے کیلئے نیا فارمولا بنایا ہے اوران کوامید ہے کہ اب موٹاپے سے نبردآزما افراد کی سوچ اور انداز بدل جائیں گے۔ امریکا میں اس وقت دوتہائی افراد موٹاپے کا شکار ہیں اور اس پر قابو پانے کیلئے کیلوریز میں کمی کا مشورہ کیا جاتا ہے اوراس سے وزن کم ہونا شروع ہو جاتا ہے لیکن جب کچھ وزن کم ہو جاتا ہے تو جسم تبدیل ہو جاتا ہے لیکن پھر وزن کم ہونے کی رفتار بہت کم ہو جاتی ہے اور وزن کم کرنے والا دلبرداشتہ ہوکر دوبارہ بھرپور کھانا پینا شروع کر دیتا ہے۔ امریکی سائنسدانوں نے جو نیا فارمولا تیار کیا ہے اس کے تحت ڈاکٹرز اور پالیسی میکرز کو یہ مشورہ دیا جائے گا کہ وہ موٹاپے کے مریضوں کو پہلے کم کیلوریز گھٹانے اور پھر آہستہ آہستہ اس میں اضافہ کرنے کی تجویز دیں۔

اشتہارات کے بارے میں اعلان

روزنامہ الفضل میں شائع ہونے والے جملہ اشتہارات کا ادارہ ذمہ دار نہیں ہے۔ ہر شخص کو اپنے کاروباری معاملات طے کرتے وقت خود اپنی سمجھ بوجھ کے مطابق تسلی کرنی چاہیے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

تقریب شادی

مکرم عطاء الحادی خان صاحب ابن مکرم ڈاکٹر ہدایت احمد خان صاحب امریکہ کی شادی کی بابرکت تقریب مکرمہ نصرت جہاں زارا صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر مرزا خالد تسلیم احمد صاحب کے ساتھ 18 فروری 2012ء کو منعقد ہوئی۔ رات ساڑھے آٹھ بجے احاطہ قصر خلافت میں تقریب رخصتانہ کے موقع پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے دعا کروائی۔ 20 فروری کو بعد نماز ظہر ایوان محمود میں دعوت ولیمہ کے موقع پر بھی محترم صاحبزادہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ دلہا مکرم صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب کا نواسہ اور مکرم عبد اللہ خان صاحب مرحوم (قادیان /ایران) کا پوتا ہے۔ جبکہ دلہن مکرم صاحبزادہ مرزا مبارک احمد صاحب کی پوتی اور مکرم صاحبزادہ مرزا حنیف احمد صاحب کی نواسی ہے۔ احباب کرام سے اس رشتہ کے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆

موسم سرما کی ورائٹی پر زبردست سیل سیل

ورلڈ فیبرکس

0333-6550796

ملک مارکیٹ ریلوے روڈ نز د یوٹیلیٹی سٹور ربوہ

اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا

NASEEM JEWELLERS

23K/22K JEWELLERY SUPPLIERS

پروپرائٹر: میاں وسیم احمد

اقصیٰ روڈ ربوہ فون دکان 6212837 Mob:03007700369

حبوب مفید اٹھرا

چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/480 روپے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

NASIR ناصر

Ph:047-6212434 -6211434

معیار اور مقدار کے ضامن

منور جیولرز ملک مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ

047-6211883,0321-7709883

LEARN German LANGUAGE

By German Lady Teacher

صرف خواتین کے لیے

Contact #: 0302-7681425 & 047-6211298

شاندار افتتاح

مورخہ 27/2/12 بروز سوموار صبح 11 بجے

پہلے سے زیادہ ورائٹی کے ساتھ سروس شوز پوائنٹ کالج روڈ سے اقصیٰ روڈ پر۔ افتتاح کی خوشی میں 27 تا 29 فروری

10% خصوصی ڈسکاؤنٹ تمام ورائٹی پر

سروس شوز پوائنٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

0476212762-0301-7970654

جرمن ٹیوشن

لاہور میں امیگریشن کے سلسلے میں

جرمن زبان کے امتحان کی تیاری،

جرمن دستاویزات کے ترجمے کیلئے

رابطہ کریں: 0306-4347593

سہارا ڈائیگناسٹک لیبارٹری کولیکشن سنٹر

SAHARA FOR LIFE TRUST UNO CERTIFIED NGO

کولیکشن سنٹر کا سٹاف آپ کی خدمت کے لئے ہمہ وقت مصروفِ عمل

100% معیاری رزلٹ

☆ اب اہلیان ربوہ کو خون پیشاب اور پیچیدہ بیماریوں، ہیپاٹائٹس، PCR، آپریشن سے نکلنے والی BIOPSY کے ٹیسٹ کروانے لاہور یا بیرون شہر جانے کی ضرورت نہیں۔ یہاں ٹیسٹ جمع کروائیں اور کمپیوٹرائزڈ بل حاصل کریں اور یہاں سے ہی آن لائن کمپیوٹرائزڈ رپورٹس حاصل کریں۔ ☆ روٹین ٹیسٹ روزانہ کی بنیاد پر کروا کے دیئے جاتے ہیں۔ آج جمع کروائیں اگلے دن رپورٹ حاصل کریں۔

☆ عورتوں میں پائے جانے والے (خاموش قاتل) سروائیکل کینسر کی تشخیص بذریعہ PCR جینوٹائپنگ۔

☆ انٹرنیشنل سٹینڈرڈ لیبارٹریز کے مقابلے میں ریٹ 40% تک کم۔ ☆ جماعتی کارکنان کیلئے 10% تک خصوصی رعایت۔

اوقات کار صبح 8:00 بجے تا رات 10:00 بجے تک۔/ بروز جمعہ وقفہ 12:30 تا 1:30 بجے دوپہر۔

Ph: 0476212999 Mob: 03336700829 03337700829

پتہ: نظام مارکیٹ نز د فیصل بنک گولبازار ربوہ

ربوہ میں طلوع وغروب 24۔فروری	
طلوع فجر	5:15
طلوع آفتاب	6:40
زوال آفتاب	12:22
غروب آفتاب	6:04

RAO ESTATE

راؤ اسٹیٹ

جائیداد کی خرید وفروخت کا ادارہ

Your Trust and Confidence is our Motto

ریلوے روڈ گلی نمبر 1 نزد صوفی گھی ایجنسی دارالرحمت شرقی الف ربوہ

آپ کی دعا اور تعاون کے منتظر راؤ خرم ذیشان 0321-7701739 047-6213595

گرلز سوٹ ایک سال تا 18 سال گرلز سوٹ پٹھانی، بلوچی ایک سال تا 10 سال

لیڈیز بوتیک سوٹ اعلیٰ کوالٹی

رینبو فیشن ریلوے روڈ ربوہ 047-6214377

خواتین کے پیچیدہ، مردوں کے پوشیدہ نفسیاتی، جسمانی ذہنی امراض

الحمید ہومیوکلینک اینڈ سٹورز

ہومیوفزیشن ڈاکٹر عبدالحمید صابر (ایم۔اے)

عمر مارکیٹ نزد اقصیٰ چوک ربوہ فون: 0334-7801578

اعلان داخلہ 2012

ٹوئنکل سٹار اکیڈمی ناصر آباد/ سٹار اکیڈمی کالج روڈ دارالنصر

1۔ نرسری کلاسز میں 19 فروری سے داخلہ شروع ہے۔ کلاسز کا آغاز 4 مارچ سے ہوگا۔ داخلہ کیلئے بچے کی دو عدد پاسپورٹ سائز تصاویر اور برتھ سرٹیفکیٹ یا ب فارم کی مصدقہ کاپی ہمراہ لائیں۔

2۔ کلاس پریپ تا اولیول کلاسز میں داخلہ 11 مارچ سے شروع ہوگا۔ مزید تفصیلات کیلئے سکول آفس میں رابطہ کریں

ناصر آباد کیمپس 6211872 دارالنصر 6213786

FR-10